لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

قومی پرستی سے بڑی سے انسانیت پرستی، بھاجپا کی سازش میں نہ پھنسیں: اکھلیش

قطر نے فیفا ورلڈ کپ کے پروموشنل اشیا کو ری سائیکل کیا

R.N.I. No.: UPURD/2013/48815 Vol. No. 11, Issue No. 172 Tuesday 22 August, 2023 Price: 1/- Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۱۷۲) ۲۲ /اگست ۲۰۲۳ء بروز منگل قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

منی پور تشدد: جسٹس گیتا متل کمیٹی نے پیش کیں 3 رپورٹیں

سپریم کورٹ میں اگلی سماعت 25 اگست کو ◆ ہمارے دانشوروں کے خلاف مقدمات ختم کیے جائیں: وزیر اعظم سے کوکی تنظیم کا مطالبہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

منی پور تشدد پر جسٹس (ر) گیتا متل کمیٹی نے سپریم کورٹ میں اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ جسٹس گیتا متل کی کمیٹی نے منی پور تشدد سے متعلق 3 رپورٹیں پیش کی ہیں۔ عدالت نے اب سالیسٹر جنرل تشار مہتا سے رپورٹ دیکھنے اور اس معاملے میں تعاون کرنے کو کہا ہے۔ واضح رہے کہ منی پور تشدد کو لے کر سپریم کورٹ میں عرضیاں داخل کی گئی تھیں۔ ان درخواستوں پر سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کی 3 سابق خاتون ججوں پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی کو منی پور میں تشدد سے متاثرہ لوگوں کیلئے چلائے جانے والے راحت اور بحالی کے پروگراموں کی نگرانی اور رپورٹ پیش کرنے کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ جموں و کشمیر ہائی کورٹ کی سابق چیف جسٹس گیتا متل کو کمیٹی کی چیئرپرسن بنایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ اس کمیٹی میں جسٹس (ریٹائرڈ) شالنی جوشی اور جسٹس (ریٹائرڈ) آشا مینن کو بھی شامل کیا گیا تھا۔ جسٹس آشا مینن دہلی ہائی کورٹ کی سابق جج ہیں اور جسٹس شالنی جوشی بامبے ہائی کورٹ کی سابق جج ہیں۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ وہ 25 اگست کو جسٹس گیتا متل کی سربراہی والی کمیٹی کے مناسب کام کو آسان بنانے کیلئے احکامات جاری کرے گا۔ کمیٹی کو انتظامی تعاون ملنے اور اس کے مالی اخراجات پورے کرنے کیلئے رہنما اصول جاری کیے جائیں گے۔ سپریم کورٹ نے مہاراشٹر کے سابق پولیس چیف دتاتریہ پڈسالگیکر کو منی پور میں فوجداری

مقدمات کی تحقیقات کی نگرانی کرنے کی ہدایت دی تھی۔ یہ رپورٹ بھی جلد سپریم کورٹ میں پیش کی جائے گی۔ واضح رہے کہ منی پور میں 3 مئی کو قبائلی ریزرویشن کے مطالبے کو لے کر تشدد ہوا تھا۔ اس تشدد میں اب تک سیکڑوں لوگ مارے جا چکے ہیں اور ہزاروں بے گھر ہو چکے ہیں۔

دوسری جانب کوکی تنظیم کوکی اِنپی منی پور (KIM) نے وزیر اعظم نریندر مودی سے اپیل کی ہے کہ ہمارے دانشوروں کے خلاف مقدمات واپس لیے جائیں۔ وزیر اعظم کو ارسال کردہ میمورنڈم میں کے آئی ایم (KIM) نے کہا کہ ہمارے کئی اسکالرس، ادیبوں اور کمیونٹی لیڈروں کو مسلسل دھمکیاں مل رہی ہیں اور انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے۔ کوکی تنظیم نے یہ بھی کہا کہ کوکی کمیونٹی کے لوگوں کے خلاف مقدمات سے تعلیمی کام، علمی سرگرمیاں اور اظہار رائے کی آزادی متاثر ہو رہی ہے۔ منی پور پولیس نے جواہر لعل نہرو (جے این یو) کے 2 کوکی اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک ریٹائرڈ کرنل کو گرفتار کیا ہے۔ ان لوگوں نے ایک کتاب اینگلو۔ کوکی وار 1917-19 لکھی ہے۔ تنظیم کا یہ بھی کہنا ہے کہ ہمارے پڑھے لکھے لوگوں پر لگائے گئے الزامات سیاست سے متاثر ہیں۔ کوکی رہنما، ہمارے سماجی کارکنان اور طلبا تنظیمیں جو مختلف پلیٹ فارم پر ہماری باتیں رکھتے ہیں، انہیں گرفتار کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک طرح سے ہماری آواز کو دبانے کی کوشش ہے۔ واضح رہے کہ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ منی پور تشدد کیس کی سماعت کر رہی ہے۔ مرکزی حکومت کے مطابق 6,523 ایف آئی آر میں سے 11 شکایات خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد سے متعلق ہیں۔ سپریم کورٹ کی بنچ منی پور تشدد سے متعلق 10 عرضیوں کی سماعت کر رہی ہے۔ سپریم کورٹ کی ہدایت پر 42 اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیمیں (ایس آئی ٹی) منی پور میں تشدد سے متعلق معاملات کی جانچ کر رہی ہیں۔ منی پور پولیس نے اب تک 20 کیس سی بی آئی کو سونپے ہیں۔

عصمت دری کی شکار کو اسقاط حمل کی اجازت

گجرات ہائی کورٹ سے سپریم کورٹ نے کہا جب کیس ہمارے پاس ہے تو آپ نے فیصلہ کیسے سنایا

نئی دہلی (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے پیر کو گجرات سے تعلق رکھنے والی عصمت دری کی متاثرہ لڑکی کو حمل ختم کرنے کی اجازت دے دی۔ عورت نے پہلے ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔ عدالت نے بغیر وجہ بتائے 17 اگست کو اس کی عرضی خارج کر دی۔ اس کے بعد متاثرہ 19 اگست کو سپریم کورٹ پہنچی۔ اسی دن گجرات ہائی کورٹ نے خود نوٹس لیتے ہوئے ایک آرڈر جاری کیا۔ جس میں لکھا کہ انہوں نے متاثرہ کی عرضی خارج کرتے ہوئے ان سے پوچھا تھا کہ کیا وہ بچے کو پیدا کر کے اسے اسٹیٹ کو سونپنا چاہتی ہے۔ گجرات ہائیکورٹ کا یہ آرڈر دیکھ سپریم کورٹ کی جسٹس ناگرتنا کافی ناراض ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے کسی حکم کے جواب میں ہائی کورٹ سے کچھ آرڈر آتا ہے، اسے ہم صحیح نہیں مانتے۔ گجرات ہائی کورٹ میں یہ کیا ہو رہا ہے۔

جسٹس بی وی ناگرتنا کی سربراہی والی سپریم کورٹ کی دو ججوں کی بنچ نے جس میں جسٹس اجل بھویاں بھی شامل تھے، اپنے حکم میں خاتون کی حمل کو ختم کرنے کی درخواست قبول کرتے ہوئے اسے اس کی اجازت دے دی۔ درخواست گزار (متاثرہ خاتون) کے وکیل کے ذریعہ سپریم کورٹ کو بتایا گیا کہ 25 سالہ خاتون نے 7 اگست کو گجرات ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ ایم ٹی پی (میڈیکل ٹرمینیشن آف پریگننسی) ایکٹ 2021 نے عورت کو حمل کے اسقاط حمل کے لیے 24 ہفتوں کی کافی مدت دی ہے۔ یہ مناسب عدالت کے سامنے رٹ پٹیشن دائر کر کے 24 ہفتوں کے بعد بھی اسقاط حمل کی گنجائش دیتا ہے۔ خاتون کی عرضی کو منظور کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا، "ہندوستانی معاشرہ میں شادی کے بعد حمل ایک جوڑے اور معاشرے کے لیے خوشی کا باعث ہوتا ہے، تاہم بغیر شادی کے حمل کا اثر عورت کی ذہنی صحت پر پڑتا ہے جب وہ اسے نہ چاہتی ہو۔ ایسے میں ہم میڈیکل رپورٹ کی بنیاد پر متاثرہ کو حمل ختم کرانے کی اجازت دیتے ہیں تاکہ حمل ختم کرنے کے عمل کو پورا کیا جا سکے۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلہ میں یہ بھی کہا کہ اسقاط حمل کے بعد اگر جنین زندہ پایا جاتا ہے تو اسپتال کو جنین کے زندہ رہنے کو یقینی بنانے کیلئے سبھی سہولت دینی ہوگی۔ بچے کو قانون کے مطابق گود دینے کیلئے سرکار قانون کے مطابق قدم اٹھائے۔ سپریم کورٹ نے اس سے قبل ہفتہ کے روز ایک خصوصی اجلاس میں گجرات ہائی کورٹ پر تنقید کی تھی جس نے حمل کو ختم کرنے کی متاثرہ کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا اور کہا تھا کہ اس طرح کے معاملات میں "جلدی کا احساس" ہونا چاہیے نہ کہ ایک عام بات کے طور پر "اس کے علاج میں کوتاہی والا رویہ"۔

ملیانہ قتل عام: میرٹھ کورٹ کے فیصلے کو ریاستی حکومت نے کیا ہائی کورٹ میں چیلنج، اگلی سماعت اکتوبر میں

میرٹھ، (یو این آئی) استغاثہ (ریاستی حکومت) نے 31 مارچ 2023 کو میرٹھ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج لکھوندر سود کی عدالت کے حکم کو چیلنج کیا ہے، جس میں مئی 1987 کے ملیانہ قتل عام کیس میں 39 ملزمان کو بری کیا گیا تھا، جہاں مبینہ طور پر اکثریتی فرقے کے لوگوں کے ساتھ مل کر سیکورٹی فورسز نے 72 مسلمانوں کو قتل کیا تھا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کاؤنسل (اے ڈی جی) ایڈووکیٹ سچن موہن کے مطابق، ضلع مجسٹریٹ نے 31 مارچ 2023 کے اے ڈی جے عدالت کے حکم سے اتفاق نہیں کیا اور ایڈووکیٹ جنرل کو ایک رپورٹ بھیجی، جس میں نچلی عدالت کے فیصلے پر نظر ثانی کی ضرورت کی سفارش کی گئی۔ اس کے پیش نظر ریاستی حکومت نے نچلی عدالت کے فیصلے کے خلاف الہ آباد ہائی کورٹ میں اپیل دائر کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس معاملے میں اگلی سماعت اکتوبر ماہ میں ہائی کورٹ میں ہوگی۔ ریاستی حکومت کے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے سینئر صحافی قربان علی جو سابق ڈی جی پی وبھوتی نارائن رائے، آئی پی ایس کے ساتھ الہ آباد ہائی کورٹ میں اس کیس کی پیروی کر رہے ہیں، نے کہا کہ ملزم کے خلاف مقدمہ چلانا ریاست کا فرض ہے۔ مجھے امید ہے کہ ریاست اس بار اپنا فرض پوری تندہی سے ادا کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ امر دلچسپ ہے کہ مدعی سمیت 10 گواہوں نے عدالت میں گواہی دی لیکن استغاثہ ملزمان کے خلاف مقدمہ ثابت کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کاؤنسل سچن موہن کے مطابق، بریت کی کئی وجوہات بتائی گئی تھیں۔ پہلا، پولیس نے ملزم کی شناخت پریڈ نہیں کروائی تھی۔ دوسری بات، پولیس نے مبینہ طور پر ووٹر لسٹ سے 93 بے ترتیب نام ڈالے تھے، جن میں وہ لوگ بھی شامل تھے جن کی قتل عام سے برسوں پہلے موت ہو چکی تھی۔ یہ پھر جائے وقوعہ سے کوئی ہتھیار برآمد نہیں ہوا تھا۔ دریں اثنا، نچلی عدالت کے 31 مارچ کے فیصلے کے خلاف ایک فوجداری اپیل (سی آر پی سی ایکٹ کی دفعہ 372 کے تحت) 27 جون کو دائر کی گئی تھی اور اس پر 11 جولائی کو سماعت ہوئی۔ جسٹس سوریہ پرکاش کیسروانی اور نند پربھا شکلا پر مشتمل ہائی کورٹ کی بنچ نے اس معاملے میں ریاست اتر پردیش اور 39 ملزمان سمیت مدعا علیہان کو نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا۔ جن 3 افراد نے اپیل دائر کی ہے، ان میں محمد یعقوب، وکیل احمد اور اسماعیل خان شامل ہیں۔ یعقوب، جو اس کیس کا اصل شکایت کنندہ تھا، اسے بے رحمی سے مارا پیٹا گیا تھا اور ٹانگیں اور پسلیاں توڑ دی گئی تھیں۔ وکیل احمد کو گولی لگنے سے زخم آئے اور ایک گردہ ضائع ہو گیا، جبکہ اسماعیل خان نے اپنے خاندان کے 11 افراد کو قتل عام میں کھو دیا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ حملے کے بعد 214 گھروں میں سے 106 کو مسمار کیا گیا اور 72 افراد ہلاک ہوئے۔ مرکزی گواہ 63 سالہ یعقوب نے کہا کہ میں سیشن عدالت کے 31 مارچ کے فیصلے کے بارے میں جان کر حیران رہ گیا، اس لیے ہم نے ہائی کورٹ میں فیصلے کے خلاف اپیل کی۔ ہمیں بغیر کسی اشتعال کے مارا پیٹا گیا، جبکہ قتل عام جاری تھا۔ پی اے سی کے اہلکاروں نے گھروں پر حملہ کرنا شروع کر دیا، جب کہ ہجوم نے لوٹ مار اور ہنگامہ آرائی کی۔ یہ ایک قتل عام تھا۔ ایک اور درخواست گزار 61 سالہ وکیل احمد نے کہا کہ اس وقت میری عمر 25 سال تھی اور مجھے گولی ماری گئی، جس کے بعد میرا ایک گردہ ضائع ہو گیا۔ ایک اور گولی میرے ہاتھ میں لگی۔ انہوں نے میری دکان لوٹ لی اور کئی رشتہ داروں کو قتل کیا۔ مجھے یاد نہیں کہ میں ان تمام برسوں میں کتنی بار سماعت کیلئے عدالت گیا ہوں۔ نچلی عدالت کے فیصلے نے ہمیں چونکا دیا۔ ہم شکر گزار ہیں کہ ہائی کورٹ نے ہماری اپیل قبول کر لی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس بار انصاف ملے گا۔ اسی معاملے میں ایک اور متاثرہ رئیس احمد، جس کے والد کی موت ہو گئی تھی اور جو خود گولیوں سے شدید زخمی ہو گئے تھے، نے بھی نچلی عدالت کے 40 ملزمان کو بری کرنے کے ملیانہ کے واقعہ سے متعلق فیصلے کے خلاف الہ آباد ہائی کورٹ میں فوجداری اپیل دائر کی تھی۔ متاثرین کی نمائندگی کرنے والے وکیل ایڈووکیٹ علاؤالدین صدیقی نے نچلی عدالت کے فیصلے کے بارے میں کہا کہ "ایک ایسے وقت میں اچانک فیصلہ تھا، جب ابھی کارروائی جاری تھی"۔

راہل گاندھی بائک پر سوار ہو کر کھرڈونگ لا پہنچے

لداخ، (ایجنسیاں)

کانگریس لیڈر راہل گاندھی 25 اگست تک لداخ کے دورے پر ہیں۔ پیر کو وہ بائک پر سوار ہو کر کھاردونگ لا پہنچے۔ یہاں کے مقامی لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔ اس سے متعلق تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں۔

راہل گاندھی 2 روزہ (19 سے 20 اگست) کے دورے پر لداخ گئے تھے۔ ہفتہ (19 اگست) کو راہل نے لداخ سے پینگونگ تسو جھیل تک موٹر سائیکل کی سواری کی۔ اس وقت کانگریس لیڈر نے اتوار (20 اگست) کو پینگونگ تسو جھیل کے کنارے اپنے والد سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اب کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کا لداخ کا دورہ 2 دن سے بڑھا کر 7 دن کر دیا گیا ہے۔ راہل 25 اگست تک لداخ میں رہیں گے۔ وہ 25 اگست کو ہونے والے 30 رکنی لداخ خود مختار پہاڑی ترقیاتی کونسل۔ کارگل کے انتخابات کی میٹنگ میں بھی شامل ہوں گے۔

راہل گاندھی نے 20 اگست کو لداخ میں چینی مداخلت کا دعویٰ کیا تھا۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں کہ ایک انچ بھی زمین نہیں گئی ہے۔ یہاں کے لوگوں نے مجھے بتایا کہ لداخ میں گھس کر چین نے ان کی زمین چھین لی۔ مرکزی وزیر جیوتر رادتیہ سندھیا نے راہل پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے ہندی۔ چینی بھائی بھائی کی مالا پہنا کر بھارت ماتا کی سرزمین سے 45 ہزار مربع کلومیٹر چین کو دیا۔ انہیں اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے۔

دوسری جانب روی شنکر پرساد نے کہا کہ جو کچھ بھی کرو، لیکن ہندوستان کی سیکورٹی فورسز کے حوصلے پست کرنے کی کوشش کیوں کرتے ہو؟ کانگریس بالاکوٹ اور اڑی حملوں کے ثبوت مانگتی ہے، ہم ان سے کیا امید رکھ سکتے ہیں۔ آج راہل گاندھی لداخ کی بات کر رہے ہیں، میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ 1962 کی جنگ سے پہلے اور بعد میں چین نے کتنی زمین پر قبضہ کیا تھا۔

برازیل میں بس حادثے میں 7 افراد کی موت

ریو ڈی جنیرو، (یو این آئی)

جنوبی برازیل میں اتوار کی علی الصبح کورنتھیئز اسپورٹس کلب کے شائقین کو لے جانے والی بس حادثے کا شکار ہونے سے اس میں سوار کم از کم سات افراد کی موت ہو گئی۔ مقامی حکام نے یہ اطلاع دی۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ ریاست مینس گیریس کی علاقائی راجدھانی بیلو ہوریزونٹے شہر میں اس وقت پیش آیا جب ایک موڑ پر بس کے بریک فیل ہو گئے اور وہ کنٹرول کھو بیٹھی۔

تیونشیا میں پھنسے 17 ہندوستانیوں کی بحفاظت واپسی

نئی دہلی، (یو این آئی) حکومت نے تیونیشیا میں مسلح گروہ کے چنگل میں پھنسے پنجاب اور ہریانہ سے تعلق رکھنے والے 17 لوگوں کو اعلیٰ سطحی مداخلت کے بعد ان کی بحفاظت رہائی کے بعد کل شام وطن واپس کرا دی۔ ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ وزارت خارجہ اور تیونیشیا میں ہندوستانی سفارتخانے کی مسلسل کوششوں کے بعد پنجاب اور ہریانہ سے 17 ہندوستانی شہریوں کے ایک گروپ کو کامیابی کے ساتھ ہندوستان واپس لایا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، یہ معاملہ پھنسے ہوئے ہندوستانی شہریوں کے اہل خانہ 26 مئی 2023 کو تیونس میں ہمارے سفارت خانے کے نوٹس میں لائے تھے۔ ان ہندوستانیوں کو لیبیا کے زوارہ شہر میں ایک مسلح گروپ نے ہندوستان سے اسمگل کرنے کے بعد یرغمال بنا لیا تھا۔ تب سے سفارت خانہ ان کے اہل خانہ سے قریبی رابطے میں تھا۔ ذرائع کے مطابق، ہندوستانی سفارت خانے نے مئی اور جون کے دوران اور غیر رسمی چینلوں کے ذریعے یہ معاملہ لیبیا کے حکام کے ساتھ باقاعدگی سے اٹھایا۔ 13 جون کو لیبیا کے حکام ہندوستانی شہریوں کو بچانے میں کامیاب رہے لیکن انہیں اپنی تحویل میں رکھا کیونکہ یہ ملک میں غیر قانونی داخلے کا معاملہ تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ تیونس میں ہندوستانی سفیر اور نئی دہلی میں مقیم وزارت خارجہ کے اعلیٰ حکام کی اعلیٰ سطحی مداخلت کے بعد لیبیا کے حکام نے انہیں رہا کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ ذرائع کے مطابق لیبیا میں قیام کے دوران ہندوستانی سفارت خانے نے ہندوستانیوں کی ضروریات کا خیال رکھا جس میں ضروری اشیائے خورد و نوش، ادویات اور کپڑے کی فراہمی شامل تھی۔ چونکہ ان کے پاس پاسپورٹ نہیں تھے، اس لیے اس کے ہندوستان کے سفر کے لیے ہنگامی سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے۔ ہندوستان واپسی کے ٹکٹ بھی ہندوستانی سفارت خانے کے ذریعہ فراہم کیے گئے اور اس کی ادائیگی کی گئی۔ پھنسے ہوئے ہندوستانی شہری 20 اگست 2023 کی شام کو نئی دہلی پہنچے۔

لداخ: سڑک حادثے میں جاں بحق ہونے والے فوجی جوانوں کو خراج عقیدت

سری نگر (یو این آئی) لداخ یونین ٹریٹری کے ضلع لیہہ میں پیر کے روز ڈیوٹی کے دوران اپنی جانیں قربان کرنے والے فوجی جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ بتادیں کہ لیہہ میں ہفتے کی شام ایک سڑک حادثے میں ایک جونیئر کمیشنڈ افسر (جے سی او) سمیت 9 فوجی جوان از جان ہو گئے۔ فائر اینڈ فیوری کور نے پیر کے روز ٹویٹ کر کے کہا: "ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں فائر اینڈ فیوری کمانڈر اور دوسرے اعلیٰ عہدیداروں نے لداخ میں 19 اگست کو ڈیوٹی کے دوران عظیم قربانیاں پیش کرنے والے فوجی جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا"۔

گلزار اعظمی کی رحلت قوم وملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان: ابوعاصم اعظمی

جمعیت علماء قانونی امدادی کمیٹی کے سکریٹری گلزار اعظمی ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک

ممبئی، 21 اگست (یو این آئی)

جمعیۃ علماء ہند قانونی امدادی کمیٹی کے سربراہ گلزار اعظمی کا انتقال گذشتہ کل ممبئی کے مسینا اسپتال میں ہوا جس کے بعد ان کی تدفین ممبئی کے بڑا قبرستان (مرین لائن) میں رات دس بجے انجام دی گئی۔ جنازہ کی نماز جمعیۃ علماء کے جنرل سیکریٹری مفتی معصوم ثاقب نے پڑھائی، جنازہ کی نماز اور تدفین میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ بیرولین پٹھان واڑی میں ان کے گھر کے پاس جنازے کی نماز ادا کی گئی۔ عموماً ممبئی میں جنازے کی نماز میں اتنی کثیر تعداد میں عوام شرکت نہیں کرتی لیکن گلزار اعظمی کی خدمات اور مقبولیت کا بین ثبوت تھا کہ ملک اور ریاست کے مختلف حصوں سے علماء کرام، دانشوران، سیاسی، سماجی اور عام طبقہ کے لوگوں نے شرکت کی۔ جنازہ و نماز میں ہجوم اتنا ہو گیا تھا کہ پولس کو بندوبست کرنا پڑا تھا، انتقال کی خبر موصول ہوتے ہی مقامی بھیجے پولس نے ان کے گھر کے اطراف میں پولس کا بندوبست سخت کر دیا تھا، بیرولین کو صاف کر دیا گیا تھا تاکہ گلزار اعظمی کا آخری دیدار کرنے والوں اور نماز جنازہ میں شرکت کرنے والوں کو دقتوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ نماز جنازہ مکمل ہوتے ہوئے پولس کی چار گاڑیوں کے قافلے کے ساتھ گلزار اعظمی کا جنازہ مرین لائن قبرستان لے جایا گیا، راستے میں ٹرافک پولس نے بندوبست کیا ہوا تھا تاکہ بغیر کسی رکاوٹ کے جنازہ قبرستان پہنچ سکے۔ تدفین کے وقت قبرستان میں ارکان اسمبلی ابوعاصم اعظمی، امین پٹیل، سابق اقلیتی امور وزیر محمد عارف نسیم خان، نسیم صدیقی، ایڈوکیٹ شریف شیخ، و دیگر معززین موجود رہے۔ واضح رہے کہ جمعیۃ علماء ہند لیگل سیل کے سکریٹری گلزار اعظمی کے انتقال پر ممبئی اور ریاست کے مسلم رہنماؤں نے اظہار تعزیت کیا ہے۔ اس موقع پر سابق ریاستی وزیر اور مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی (ایم پی سی سی) کے کارگزار صدر عارف نسیم خان نے اسے ملت کا ناقابل تلافی نقصان قرار دیا ہے۔

عارف نسیم خان نے کہا کہ انہوں نے ملت کی فلاح و بہبود کے لیے بہت بڑے بڑے کام کیے ہیں اور ہم نے ایک قیمتی سرمایہ کھو دیا ہے، جس کی تلافی مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلزار اعظمی نے ہمیشہ ملت میں اتحاد و اتفاق کی کوشش کی اور اس کے لیے کوشاں رہے۔ ایک عرصے تک ان کے ساتھ ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا اور ان کی فیصلہ کی صلاحیت بھی بھرپور تھی۔ جب بھی ریاست یا ملک میں اقلیتی فرقے پر کہیں ظلم ہوتا تو وہ تلملا اٹھتے اور اسے انصاف دلانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے فسادات متاثرین اور بم دھماکوں میں پھنسائے گئے بے قصوروں کو انصاف دلانے کے لیے اور انہیں قانونی مدد فراہم کرانے کے لیے ہمہ گوش رہتے تھے۔

اس موقع پر سماجوادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے گلزار اعظمی کی رحلت کو ملت کا عظیم خسارہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ العلماء لیگل سیل کے سربراہ اور جنرل سکریٹری گلزار احمد اعظمی کی رحلت کی خبر افسوسناک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گلزار اعظمی کی رحلت قوم و ملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان ہے، آج ہم ایک شفیق اور بزرگ قائد ملت سے محروم ہو گئے اللہ پاک انہیں غریق رحمت کرے گلزار اعظمی کی خدمات کو قوم کبھی فراموش نہیں کرے گی وہ مسلم مسائل کے ساتھ مسلم نوجوانوں کو اسیری سے نجات دلانے میں ہمیشہ کوشاں رہتے تھے۔ وہ مظلوموں کی آواز تھے۔ ابوعاصم نے کہا کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق ہو۔ اللہ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا کرے آمین۔

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی نے ایک تعزیتی بیان میں کہا کہ یقیناً یہ خبر بہت ہی رنج و غم کے ساتھ سنی جائے گی کہ ان کی وفات کی خبر سے صوبہ مہاراشٹر کے ملی، سیاسی و سماجی حلقوں اور عوام میں رنج و غم کا ماحول ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ان کی کروٹ کروٹ مغفرت فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔

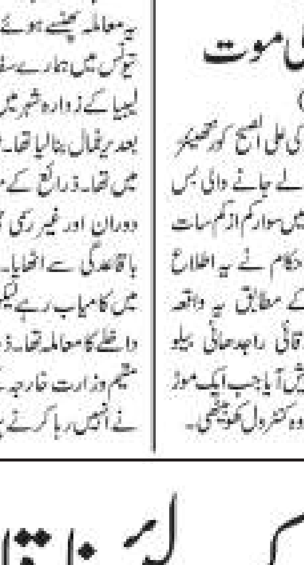

کرناٹک: شر پسندوں نے گاندھی جی کے مجسمے کو گرا دیا

شیوموگا، (ایجنسیاں) کرناٹک کے شیوموگا ضلع کے ہولیہونور میں ایک سڑک چوراہے پر مہاتما گاندھی کے مجسمے کو پہلے توڑا گیا اور پھر اسے گرا دیا گیا۔ پولیس کے مطابق 2 نوجوان موٹر سائیکل سواروں نے واردات کو انجام دیا ہے۔ فی الحال ملزم کی تلاش جاری ہے۔ اس واقعہ کے بعد کانگریس کارکنوں نے مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر ملزمین کی جلد از جلد گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے دھرنا دیا۔ پولیس افسران نے موقع پر پہنچ کر مظاہرین کو یقین دلایا کہ وہ ملزمان کے خلاف کارروائی کریں گے۔ اس واقعہ کے بعد وزیر اعلیٰ سدارمیا نے ملزمان کو قانون کے مطابق سزا دینے کی ہدایات دی ہیں۔ انہوں نے ایکس پر کہا کہ میں شیوموگا کے ہولیہونور میں مہاتما گاندھی کے مجسمے کو توڑنے والے حب الوطنی مخالف کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ ایسی شرمناک حرکت وہی کر سکتا ہے جس کے من میں مجاہدین آزادی، آئین اور قانون کا کوئی احترام نہیں ہے۔

سرکاری افسران کی طلبی کیلئے رہنما خطوط جلد

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے پیر کو کہا کہ وہ جلد ہی ملک کے مختلف مقامات پر تعینات سرکاری اہلکاروں کو سمن بھیجنے کیلئے رہنما خطوط طے کرے گا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے کہا کہ زیر التوا مقدمات اور حتمی فیصلے میں توہین کے مقدمات سے نمٹنے کیلئے الگ الگ اصول ہونے چاہئیں۔ بنچ نے کہا کہ ایسے معاملات میں جہاں فیصلہ نہیں ہوا ہے، افسران کے حلف نامے کافی ہوں گے، لیکن عدالت کے حکم کو نہ ماننے کی توہین کے معاملات میں افسران کی موجودگی ضروری ہوگی۔

چندریان-2 نے چندریان-3 کا خیر مقدم کیا

چنئی، (یو این آئی) ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) کے 23 اگست کو چاند کے جنوبی قطبی خطہ پر سافٹ لینڈنگ کرنے جا رہے چندریان-3 ہیں کا چندریان-2 کے آربیٹر نے باضابطہ طور پر خیر مقدم کیا۔ اسرو نے ایکس پر بھیجے گئے پیغام میں کہا کہ دونوں کے درمیان رابطہ قائم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چندریان-3 مشن خوش آمدید دوست۔ چندریان-2 آربیٹر نے رسمی طور پر چندریان-3 لینڈر ماڈیول کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں کے درمیان رابطہ قائم ہو گیا ہے۔ مشن آپریشن کمپلیکس (ایم او ایکس) کے پاس اب لینڈر ماڈیول تک رسائی کے مزید راستے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا دوسرا چندر مشن چندریان-2 جولائی 2019 میں شروع کیا گیا تھا اور ستمبر 2019 میں لینڈر لینڈنگ سائٹ کے بالکل قریب تکنیکی خرابی کی وجہ سے گر کر تباہ ہو گیا تھا۔

راجیہ سبھا میں 9 نئے اراکین کی حلف برداری

نئی دہلی (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر سمیت 9 اراکین نے پیر کے روز راجیہ سبھا کی رکنیت کا حلف لیا۔ چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے راجیہ سبھا میں تمام نو منتخب اراکین کو حلف دلایا۔ ان اراکین میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایس جے شنکر، ناگیندر رائے، کیسری دیو سنگھ، دگ وجے سنگھ جھالا، بابو بھائی جے سنگھ بھائی دیسائی اور ترنمول کانگریس کے ڈیرک او برائن، سکھیندو شیکھر رائے، ڈولا سین، پرکاش چک بارک اور سمیر الاسلام شامل ہیں۔ مسٹر جے شنکر، مسٹر برائن، مسٹر رائے اور محترمہ سین کو دوبارہ ایوان کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ان لوگوں کی مدت حال ہی میں ختم ہوئی تھی۔

ترکی بس حادثے میں 12 کی موت

انقرہ، (یو این آئی) ترکی میں ایک مسافر بس کے حادثے میں کم از کم 12 افراد ہلاک اور 19 دیگر زخمی ہو گئے۔ ترک میڈیا نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ حادثہ وسطی ترک صوبے یوزگاٹ میں پیش آیا۔ اے ہیبر براڈکاسٹر نے اطلاع دی کہ زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے سورگن کے سرکاری اسپتال لے جایا گیا۔ ترکی کے وزیر انصاف یلماز تنک نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے حادثے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

سارن: بیٹے نے باپ کا کیا قتل

چھپرہ (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کے بھیلدی پولیس آؤٹ پوسٹ علاقے میں نشہ کے لئے پیسے نہ دینے پر ایک نوجوان نے اپنے والد کو چاقو مار کر قتل کر دیا۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ سید پور گاؤں کے رہنے والے شکتی ساہ (50) سے اس کے بیٹے نے نشہ کرنے کے لئے پیسوں کا مطالبہ کیا۔ جب شکتی ساہ نے رقم نہیں دی تو اس کے بیٹے نے اس پر چاقو سے حملہ کر کے اسے شدید زخمی کر دیا۔ گھر والے شکتی ساہ کو علاج کے لیے قریبی صحت سینٹر لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے چھپرہ صدر اسپتال بھیج دیا۔

کشتی الٹنے سے ماں اور بچے لاپتہ

حیدرآباد، 21 اگست (یو این آئی)

آندھرا پردیش کے بپاٹلہ ضلع کے نظام پٹنم بندرگاہ کے قریب کشتی الٹ گئی۔ اس واقعہ میں ماں اور دو بچے لاپتہ ہو گئے۔ اڈاولا پالم گاؤں کا رہنے والا اسوم بابو اپنی بیوی اور دو بچوں کے ساتھ مچھلیاں پکڑنے کشتی میں روانہ ہوا تھا۔ جیسے ہی یہ کشتی نظام پٹنم بندرگاہ کے ساحل پر پہنچی، اچانک لہروں میں اضافہ کی وجہ سے کشتی الٹ گئی۔

روزنامہ
لوہیانامہ
لکھنؤ

عدالتی حکم پر بھی پولیس سرگرم نہیں

الورلنچنگ کیس میں مجرمانہ غفلت کا جو رویہ راجستھان پولیس کا رہا وہی رویہ پلول مہا پنچایت میں کی گئی نفرت کی زہرافشانی پر ہریانہ پولیس اپنائے ہوئے ہے۔ 11 اگست کو سپریم کورٹ کے ذریعے ملی سخت ہدایات کے باوجود 13 اگست کو پلول ضلع کے پونڈری گاؤں میں مہا پنچایت کے دوران پولیس کی آنکھوں کے سامنے مسلمانوں کو مارنے، علاقے سے بھگانے اور جبراً ہندو بنانے جیسی زہرافشانی ہوتی رہی اور پولیس خاموش تماشا دیکھتی رہی۔ حد تو تب ہوگئی جب نفرت کی اس پنچایت کے بعد پولیس کے ایک سینیئر افسر نے باضابطہ بیان جاری کر دیا کہ پوری پنچایت پُرامن طریقے سے مکمل ہوگئی ہے۔ پھر جب میڈیا میں وہاں کی گئی زہرافشانی کی خبریں عام ہوگئیں اور خاص طور سے سوشل میڈیا پر وہاں کی گئیں مسلمانوں کو کھلی دھمکیوں والی تقریریں اور بیانات کے ویڈیوز کی بھرمار ہوگئی تب جاکر ہریانہ پولیس میں کچھ حس وحرکت محسوس ہوئی۔ جس پولیس کو سپریم کورٹ نے ایسے کسی بھی انعقاد کی خود ویڈیو گرافی کرانے کی ہدایت دیتے ہوئے یہ واضح کر دیا تھا کہ کسی بھی طبقے کے خلاف نفرت آمیز تقاریر یا بیانات کسی صورت برداشت نہ کیے جائیں۔ اور ایسے کسی بھی معاملے میں پولیس کسی کے ایف آئی آر درج کرانے کا انتظار کیے بغیر ازخود نوٹس لیتے ہوئے فوراً کارروائی شروع کرے۔ عدالت نے ریاست کے ڈی جی پی کو ایسے معاملوں کی جانچ کے لیے خصوصی کمیٹی بنانے کی ہدایت بھی دی تھی۔ لیکن عدالت کی ان سب ہدایات کے باوجود پولیس کو نہ پلول کی پنچایت میں ہوئی زہرافشانی ازخود سنائی دی اور نہ وہاں کی ویڈیوگرافی کر رہے پولیس کے کیمروں کو یہ سب دکھائی دیا۔ جب اس زہرافشانی کا شور سوشل میڈیا پر گونجنے لگا اور یہ امکان قوی ہوگیا کہ اب کسی بھی وقت عدالت اس معاملے کا نوٹس لیکر ہریانہ پولیس سے جواب طلب کرسکتی ہے، تب اس پنچایت کے چار دن بعد پولیس نے اس معاملے پر 100 نا ہوگیا معلوم لوگوں کے خلاف کیس درج کیا۔ حالانکہ وہاں یہ نفرت بھری تقاریر کرنے والے کوئی نامعلوم افراد تو ہرگز نہ تھے۔ سب کے سب مشہور لوگ تھے اور اُن کے نام ونسب کا اعلان مائک پر بھی ہو رہا تھا۔ لیکن جہاں پولیس کا مشن ہی مجرموں کو پکڑنے کے بجائے قانونی گرفت سے بچانا ہو وہاں کارروائی کا یہی انداز ہونا تھا۔ اب پولیس نے اعلان کیا ہے کہ اس نے سوشل میڈیا کے 300 اکاؤنٹ اور 50 ویڈیوز دیکھنے کے بعد کچھ ملزمان کی نشاندھی کر لی ہے اور جلد ہی اُن کی گرفتاری کر لی جائے گی۔ اب ذرا سوچیے کہ جو جرم پولیس افسران کی آنکھوں کے سامنے کیا گیا ہو، اور مجرموں کے ناموں کا اعلان بھی ببانگ دہل کیا گیا ہو، اس معاملے میں جرم کے ایک ہفتے بعد بھی پولیس جانچ کی خانہ پُری کے ابتدائی مراحل میں دانستہ طور پر خود کو الجھائے ہوئے ہے۔ امکان یہ بھی ہے کہ نفرت بھری تقاریر اور بیانات دینے والے اصل ملزمان کے بجائے اس معاملے کو اجاگر کر کے پولیس کو کارروائی پر مجبور کرنے والے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو ہی پولیس ملزم بنانے کی جستجو میں نہ لگی ہو۔ کیونکہ جانچ کی جو رفتار ہے اس میں کوئی نئی سازش بعید از قیاس نہیں ہے۔ ویسے بھی اس پنچایت میں 28 اگست کی جس یاترا کا اعلان کیا گیا ہے۔ وہ بھی قانون کی حکمرانی کے لیے کسی چیلنج سے کم نہیں ہے۔

راہل گاندھی کی مقبولیت میں حیرت انگیز اضافہ

سہیل انجم

بھارت جوڑو یاترا کے بعد کانگریس کے سینئر رہنما اور سابق صدر راہل گاندھی کی مقبولیت میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اضافے کا یہ رجحان مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔ مرکز کی نریندر مودی حکومت کے خلاف حزب اختلاف کے اتحاد "انڈین نیشنل ڈیولپمنٹل انکلیوسیو الائنس" یعنی انڈیا کی جانب سے لائی جانے والی تحریک عدم اعتماد پر ہونے والی بحث کے بعد راہل گاندھی کی مقبولیت کا گراف تو اتنی تیزی سے اوپر گیا ہے کہ وزیراعظم کی مقبولیت اس کا مقابلہ نہیں کر پائی۔

جب بحث کے دوسرے روز راہل گاندھی نے تقریر کی تو اس کا بیشتر حصہ منی پور پر مرکوز رہا۔ اس سے قبل انھوں نے اپنی یاترا کا اختصار کے ساتھ ذکر کیا اور یہ بتانے کی کوشش کی کہ اس یاترا نے جہاں ان کو بہت کچھ سیکھنے کا موقع دیا وہیں ان کے "غرور" کو ختم کر دیا۔ یوں تو انھوں نے یہ بات اپنے بارے میں کہی لیکن پوری دنیا جانتی ہے کہ ان کا اشارہ کس کے غرور و تکبر کی جانب تھا۔

ان کا خطاب کوئی بہت لمبا چوڑا نہیں تھا۔ نصف گھنٹے سے کچھ زائد کا تھا۔ لیکن حکومت کی جانب سے اسے دبانے کی بھرپور کوشش کی گئی۔ ان کی تقریر کے دوران لوک سبھا ٹی وی کے کیمرے کا فوکس عام طور پر اسپیکر اوم برلا کے چہرے پر رہا۔ حالانکہ یہ روایت رہی ہے کہ لوک سبھا ہو یا راجیہ سبھا کیمرے کا فوکس مقرر پر ہوتا ہے۔ جس کا دوسرے مقررین بالخصوص بی جے پی مقررین اور وزیراعظم نریندر مودی کی تقریر کے دوران مشاہدہ کیا گیا۔ لیکن راہل گاندھی کو ایک چوتھائی سے بھی کم وقت تک لوک سبھا ٹی وی پر دکھایا گیا۔ تین چوتھائی وقت تک اسپیکر کا چہرہ دیکھنا پڑا۔ یعنی آواز راہل گاندھی کی تھی اور صورت اوم برلا کی۔

اس کے علاوہ ان کی آواز دبانے کی بھی بارہا کوشش کی گئی۔ عام طور پر تقریر کے دوران وزرا کھڑے ہوکر ردعمل کا اظہار نہیں کرتے ہیں۔ وہ بہت کرتے ہیں تو میزیں تھپتھپا دیتے ہیں۔ لیکن راہل گاندھی کی مخالفت وزرا نے بھی کی اور بڑھ چڑھ کر کی اور کھڑے ہو ہو کر کی۔ اس کا مقصد یہی تھا کہ ان کی حوصلہ شکنی ہو۔ وہ بول نہ پائیں اور ان کی تقریر عوام سن نہ سکیں۔ راہل گاندھی 2014 کے بعد سے ہی اس قسم کے حربوں کے عادی ہو چکے ہیں۔ انھیں اس طرح روکا نہیں جا سکتا۔ ان نو برسوں میں جس طرح ان کی کردار کشی کی گئی کوئی اور نیتا ہوتا تو وہ اب تک گھر بیٹھ گیا ہوتا۔ لیکن داد دینی پڑے گی راہل گاندھی کے صبر و برداشت کی کہ اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود وہ مسلسل اپنی آواز بلند کر رہے ہیں۔

> سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ اب عوام کو پی ایم مودی کی باتوں پر وہ یقین نہیں رہا جو پہلے ہوا کرتا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ راہل گاندھی کے بارے میں لوگوں کی یہ رائے بدلی ہے کہ وہ ایک غیر سنجیدہ سیاست داں ہیں۔

تیسرے روز جب وزیراعظم نریندر مودی بحث کا جواب دینے کے لیے آئے تو ڈیڑھ گھنٹے تک انھوں نے منی پور کا نام ہی نہیں لیا۔ بعد میں انھوں نے صرف دو منٹ ہی خرچ کیا منی پور پر۔ وہ صرف اور صرف کانگریس کو براہ راست نشانہ بناتے رہے۔ تاریخ کے گڑے مردے اکھاڑتے رہے اور عوام میں کانگریس کی حیثیت کو کم کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ لیکن وہ بالواسطہ طور پر راہل گاندھی کو نشانہ بنا رہے تھے۔ کانگریس کے رہنماؤں کا یہ کہنا بجا ہے کہ انہیں کانگریس فوبیا ہو گیا ہے۔ دراصل راہل ہی ایک ایسے نیتا ہیں جو وزیراعظم پر بلاخوف وخطر حملے کرتے ہیں۔ حالانکہ حکومت نے ان کے پیچھے ای ڈی کو لگا دیا جس نے پہلے ان سے کئی روز تک اور پھر ان کی والدہ سونیا گاندھی سے کئی روز تک پوچھ تاچھ کیا۔ لیکن اس حربے کا دونوں ماں بیٹوں پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

راہل گاندھی کی ہمت توڑنے کے لیے ایک غیر متعلق شخص کے ذریعے ان کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کروایا گیا جس پر عدالت نے انھیں دو سال کی سزا سنا دی۔ اس کے فوراً بعد ان کی لوک سبھا کی رکنیت ختم کر دی گئی اور ان سے ان کا بنگلہ واپس لے لیا گیا۔ لیکن بہرحال سپریم کورٹ نے ان کی سزا پر روک لگائی اور اس طرح ان کی رکنیت بحال ہوئی اور اب ان کو بنگلہ بھی واپس کیا جا رہا ہے۔ ان تمام اقدامات کا مقصد راہل کو پارلیمنٹ سے باہر رکھنا تھا تاکہ وہ ایوان میں حکومت کے خلاف نہ بول سکیں۔

رکنیت کی بحالی کے بعد انھوں نے لوک سبھا میں تقریر کی اور کہا کہ بی جے پی نے منی پور میں بھارت ماتا کا قتل کیا ہے۔ اس دوران ان کے ایک اشارے کو فلائینگ کِس کا نام دیا گیا اور پوری بی جے پی خاص طور پر اسمرتی ایرانی نے اس پر بڑا ہنگامہ کیا۔ اس کا مقصد راہل کی تقریر سے عوامی توجہ ہٹانا اور ان کو ایک اوباش شخص بنا کر پیش کرنا تھا۔ لیکن بی جے پی ان دونوں مقاصد میں بھی ناکام رہی۔ حکومت اور بی جے پی کی جانب سے راہل کے خلاف جتنے بھی اقدامات کیے گئے وہ سب ان کے حق میں مفید ثابت ہوئے۔ حالانکہ وزیراعظم مودی نے اپنی حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد کو اپنے لیے نیک شگون قرار دیا لیکن سچ یہ ہے کہ راہل مخالف اقدامات ان کے لیے نیک شگون ثابت ہو رہے ہیں۔

راہل گاندھی اور وزیراعظم نریندر مودی کی تقریروں کے بعد کئی سروے ہوئے اور یہ جاننے کی کوشش کی گئی کہ عوام نے کس کی تقریر کو زیادہ پسند کیا۔ قارئین کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ اس کے بعد تو راہل گاندھی کی مقبولیت وزیراعظم مودی کی مقبولیت سے بہت آگے نکل چکی ہے۔ یہ نتیجہ یوٹیوب چینلوں کو دیکھے جانے اور راہل اور مودی کی تقریروں پر آنے والے لائکس اور ٹوئٹس کی روشنی میں اخذ کیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا کے مشاہدے نے یہ ثابت کیا کہ اگرچہ سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر وزیراعظم مودی کے فالوورز کی تعداد راہل کے فالوورز کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے لیکن تقریر سب سے زیادہ راہل گاندھی کی سنی گئی۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ گودی میڈیا کے صحافیوں کے سروے میں بھی راہل کی مقبولیت مودی کے مقابلے میں زیادہ نظر آئی۔

سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ اب عوام کو وزیراعظم مودی کی باتوں پر وہ یقین نہیں رہا جو پہلے ہوا کرتا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ راہل گاندھی کے بارے میں لوگوں کی یہ رائے بدل گئی ہے کہ وہ ایک غیر سنجیدہ سیاست داں ہیں۔ اب تو ایسے لوگوں کی تعداد مسلسل بڑھتی جا رہی ہے جو راہل کو وزیراعظم کی حیثیت سے دیکھنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ راقم الحروف کا خیال ہے کہ اگر وزیراعظم بننے کا کوئی موقع آئے تو شاید راہل اس کے لیے تیار نہیں ہوں گے۔ حال ہی میں شائع ہونے والی سینئر صحافی اور کالم نگار نیرجا چودھری کی کتاب سے یہ پتہ چلتا ہے کہ جب 2004 میں وزیراعظم بننے کا موقع آیا تھا تو راہل نے ہی سونیا گاندھی کو باز رکھا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم نے اپنی دادی اور والد کو کھویا ہے اب ہم اپنی والدہ کو کھونا نہیں چاہتے۔ انھوں نے یہاں تک دھمکی دے دی تھی کہ اگر وہ نہیں مانیں گے تو وہ انتہائی قدم اٹھانے پر بھی مجبور ہو جائیں گے۔

ایسے میں سوال یہ ہے کہ تو پھر راہل سیاست کیوں کر رہے ہیں۔ اس بارے میں تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ وہ ہندوستان کی سیاست کو مثبت سمت میں موڑنا چاہتے ہیں۔ وہ سیاست کو عوامی خدمت کا ذریعہ بنانا چاہتے ہیں محض حصول اقتدار کا ذریعہ نہیں۔ 2014 کے بعد سے سیاست کو جس طرح بہت نچلی سطح پر گرا دیا گیا ہے وہ اسے اوپر اٹھانا اور اس کو اس کے حقیقی مقام تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ بہرحال ذکر ہو رہا تھا ان کی مقبولیت کا تو ایسا لگتا ہے کہ حکومت ان کی بڑھتی مقبولیت سے خائف ہوگئی ہے۔ اس لیے اگر ان کی حوصلہ شکنی کے لیے کچھ اور اقدامات کیے جائیں تو حیرت نہیں ہونی چاہیے۔

INTERNATIONAL / SPORTS

قطر نے فیفا ورلڈ کپ کے پروموشنل اشیا کو ری سائیکل کیا

دوحہ (ایجنسیاں): سال 2022 عالمی فٹبال مقابلہ قطر میں ہوا تھا جس کے لئے اس نے زبردست تیاریاں کی تھیں اور اس کے لئے بہت پروموشنل تشہیر کی تھی۔ اب قطر فیفا ورلڈ کپ 2022 میں استعمال ہونے والی کل 173 ٹن پروموشنل اشیاء کو سعودی کمپنی ری سائیکل کر رہی ہے۔ قطر کی سپریم کمیٹی فار ڈیلیوری اینڈ لیگیسی (ایس سی) نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔

ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ پالی ایسٹر فیبرک میٹریل پہلے اسٹیڈیموں اور دیگر مقامات پر ریپس، بینرز اور بارکورنگ کے طور پر استعمال ہوتے تھے۔ ایس سی ٹورنامنٹ کی میزبانی کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچے کی فراہمی اور قطر کی منصوبہ بندی اور کارروائیوں کے لیے ذمہ دار ہے۔ ایس سی کے سسٹین ایبلٹی ایگزیکٹو ڈائریکٹر بودور المیر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا "ماضی میں، بڑے انعقاد کے منتظمین کو پالی ایسٹر فیبرک کو ماحول دوست طریقے سے ٹھکانے لگانا چیلنجنگ لگتا تھا۔" ان میں سے ایک، سعودی ٹاپ پلاسٹک کے ساتھ تعاون کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا "ہم نے ایک پائیدار حل تلاش کرنے کو ترجیح دی، یہی وجہ ہے کہ ہم اس تعاون تک پہنچے۔"

ریلیز میں کہا گیا کہ ٹورنامنٹ کے تقریباً 80 فیصد فضلے کو ری سائیکل کیا گیا، باقی کو ویسٹ ٹو انرجی پلانٹ میں بھیجا گیا۔

چین نے زمین کے مشاہدے کے لیے نیا سیٹلائٹ لانچ کیا

سیٹلائٹ کو مختلف شعبوں میں استعمال کیا جائے گا جن میں زمین کے سروے، شہری منصوبہ بندی، سڑکوں کے نیٹ ورک کے ڈیزائن وغیرہ شامل ہیں

بیجنگ (ایجنسیاں)

چین نے پیر کو شمال مغربی چین کے جیوکوان سیٹلائٹ لانچ سینٹر سے زمین کا مشاہدہ کرنے والا ایک نیا سیٹلائٹ خلا میں بھیجا ہے۔ سیٹلائٹ، گاؤفین-12 04، ایک لانگ مارچ سی-4 کیریئر راکٹ کے ذریعے صبح 1:45 بجے (بیجنگ کے وقت) پر لانچ کیا گیا اور منصوبہ بند مدار میں کامیابی کے ساتھ داخل ہوگیا۔

اس سیٹلائٹ کو مختلف شعبوں میں استعمال کیا جائے گا جن میں زمین کے سروے، شہری منصوبہ بندی، سڑکوں کے نیٹ ورک کے ڈیزائن، فصل کی پیداوار کا تخمینہ اور آفات سے نجات شامل ہیں۔ یہ لانچ کیریئر راکٹوں کی لانگ مارچ سیریز کے 484 ویں فلائٹ مشن کی نشاندہی کرتا ہے۔

واضح رہے چین کی معیشت کے تعلق سے بہت کچھ سننے میں آ رہا ہے لیکن اس کے باوجود وہ خلائی تحقیق میں اپنے منصوبوں کو آگے بڑھا رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا وہ یہ سب کر کے چینی عوام کا استحصال کر رہا ہے۔ چین پر الزام ہے کہ وہ کووڈ جراثیم کے پھیلنے کے لئے ذمہ دار ہے۔

یوکرینی ڈرون کا ملبہ روس میں گرا، دو افراد زخمی

ماسکو، 21 اگست (یو این آئی)

روس میں ماسکو خطے کے ضلع اسٹرنسکی میں یوکرینی ڈرون کا ملبہ گرنے سے دو افراد زخمی ہوگئے۔ روسی گورنر آندرے وروبیوف نے پیر کے روز یہ اطلاع دی۔

روسی وزارت دفاع نے کہا کہ روسی فضائی دفاعی نظام نے الیکٹرانک سسٹم کے ذریعے یوکرین کے ڈرون کو مار گرایا۔ یہ ڈرون ماسکو کے علاقے میں گر کر تباہ ہوگیا۔ بعد میں، وزارت نے بتایا کہ ڈیوٹی پر موجود فضائی دفاعی دستے نے ماسکو کے علاقے میں اسٹرنسکی ضلع کے اوپر دوسرے یوکرینی ڈرون کو تباہ کر دیا۔

مسٹر وروبیوف نے ایک ٹیلی گرام میں لکھا، "دو زخمی افراد میں سے ایک کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ حملے میں تین گھروں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ ضروری ہنگامی خدمات موقع پر موجود ہیں۔"

تھائی لینڈ کے سابق وزیراعظم 15 سال بعد وطن واپس لوٹیں گے

تھائی لینڈ (ایجنسیاں) تھائی لینڈ کے سابق وزیراعظم تھاکسن شیناواترا 15 سال کی خودساختہ جلاوطنی کے بعد منگل کو وطن واپس لوٹیں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سابق وزیراعظم کی بیٹی پیتونگتارن شیناواترا، جو پھو تھائی پارٹی کی وزارت عظمیٰ کے امیدواروں میں سے ایک ہیں، نے انسٹاگرام پر کہا کہ "منگل 22 اگست کو صبح 9 بجے میں اپنے والد تھاکسن کو ڈان میوانگ ایئرپورٹ پر لینے جاؤں گی۔"

سابق وزیراعظم نے ہفتہ کو بی بی سی کو بتایا کہ "میں لوگوں کو ناراض نہیں کرنا چاہتا۔ میں چاہتا ہوں کہ سب ایک دوسرے سے پیار کریں۔ میں ملک میں امن چاہتا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ "میں بوڑھا ہوگیا ہوں، مجھے اپنے پوتے پوتیوں کی یاد آتی ہے، میں اپنے خاندان کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔" سابق وزیراعظم کی واپسی دوپہر کو ووٹ کے ساتھ ہوگی۔ ان کے ووٹ سے سیاسی تعطل ختم ہوجائے گا۔ ووٹ اس بات کا تعین کرے گا کہ آیا تھاکسن سے وابستہ فو تھائی پارٹی سے تعلق رکھنے والی سریتھا تھاوسین کو وزیراعظم کے طور پر منظور کیا گیا ہے اور مئی کے عام انتخابات کے بعد سے مہینوں کی سیاسی غیریقینی صورتحال کا خاتمہ ہوجائے گا۔

وزیراعظم بننے کے لیے سریتھا کو 500 منتخب اراکین پارلیمنٹ اور 250 رکنی سینیٹ میں اکثریت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

واضح رہے کہ سال 2006 میں تھاکسن شیناواترا (74) کو ایک فوجی بغاوت کے ذریعے معزول کر دیا گیا تھا اور اس کے بعد سے وہ 15 سال تک خودساختہ جلاوطنی میں تھے۔ تھاکسن طویل عرصے سے کہہ چکے ہیں کہ وہ وطن واپس آنا چاہتے ہیں لیکن انہیں کئی فوجداری الزامات کا سامنا ہے، جن کے بارے میں ان کا کہنا ہے کہ وہ سیاسی طور پر محرک ہیں۔

ہندوستان نے دوسرا ٹی ٹوئنٹی 33 رنز سے جیتا

سیریز پر ناقابل تسخیر برتری حاصل

آئرلینڈ (یو این آئی)

روتوراج گائیکواڑ (43 گیندوں، 58 رنز) کی شاندار نصف کے بعد جسپریت بمراہ (2/15) کی قیادت میں گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو دوسرے ٹی 20 میں آئرلینڈ کو 33 رنز سے شکست دے دی۔ بھارت نے آئرلینڈ کو 20 اوورز میں 186 رنز کا ہدف دیا جس کے جواب میں میزبان ٹیم آٹھ وکٹوں کے نقصان پر صرف 152 رنز ہی بنا سکی۔

گائیکواڑ نے 43 گیندوں پر چھ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 58 رنز بنائے جبکہ سنجو سیمسن (26 گیندوں، 40 رنز)، رنکو سنگھ (21 گیندوں، 38 رنز) اور شیوم دوبے (16 گیندوں، 22 رنز) نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ آئرلینڈ کے لیے اوپنر اینڈریو بالبرنی نے 51 گیندوں پر پانچ چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 72 رنز بنائے لیکن ان کی کوشش میزبانوں کو فتح دلانے کے لیے ناکافی ثابت ہوئی۔ کپتان بمراہ نے اپنی فٹنس اور فارم کا ثبوت دیتے ہوئے چار اوورز میں صرف 15 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ پرشدھ کرشنا اور روی بشنوئی نے بھی دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ارشدیپ سنگھ نے ایک وکٹ حاصل کی۔ ٹاس ہارنے کے بعد بیٹنگ کرتے ہوئے ہندوستان نے تیز شروعات کی لیکن شاندار فیلڈنگ کی وجہ سے پاور پلے میں آئرلینڈ نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جیسوال (11 گیندوں، 18 رنز) اسکوائر لیگ باؤنڈری پر کرٹس کیمفر کے ہاتھوں کیچ ہونے سے پہلے دو چوکے اور ایک چھکا مارتے ہوئے عمدہ انداز میں نظر آئے، جبکہ جارج ڈوکریل نے تلک ورما کا ایک مشکل کیچ لے کر انہیں پویلین واپس بھیج دیا۔

بھارت کو ابتدائی دھچکا لگنے کے بعد گائیکواڑ اور سیمسن نے تیسری وکٹ کے لیے 71 رنز کی شراکت قائم کی۔ گائیکواڑ نے آٹھویں اوور میں کریگ ینگ کی گیند پر دو چوکے لگائے جبکہ سیمسن نے بھی 11 ویں اوور میں جوشوا لٹل کی گیند پر تین چوکے اور ایک چھکا لگا کر 18 رنز جوڑے۔ سیمسن اپنی نصف سنچری کی طرف گامزن تھے لیکن بنجامن وائٹ کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔ انہوں نے آؤٹ ہونے سے قبل 26 گیندوں پر پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 40 رنز بنائے۔ گائیکواڑ نے اپنی دوسری ٹی ٹوئنٹی نصف سنچری چوکے کے ساتھ مکمل کی لیکن وہ بھی کچھ دیر بعد بیری میکارتھی کا شکار ہوگئے۔ کریز پر قدم جمانے والے دونوں بلے بازوں کے آؤٹ ہونے کے بعد ہندوستان کے رن ریٹ کو نقصان پہنچا لیکن رنکو اور دوبے نے آخری دو اوورز میں 42 رنز جوڑ کر اسے پورا کیا۔

ہندوستان کی جانب سے پہلی بار بیٹنگ کے لیے آنے والے رنکو نے 21 گیندوں میں دو چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 38 رنز بنائے، جب کہ دوبے 16 گیندوں میں دو چھکوں کی مدد سے 22 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

بلبرنی نے دوسرے ہی اوور میں ارشدیپ سنگھ کی گیند پر دو چوکے لگا کر اننگز کا شاندار آغاز کیا، لیکن دوسرے سرے سے وکٹیں گرتی رہیں۔ پرشدھ کرشنا نے پال اسٹرلنگ اور لورکن ٹکر کو دوسرے اوور میں صفر پر پویلین بھیج دیا جبکہ روی بشنوئی نے پاور پلے کے آخری اوور میں ہیری ٹیکٹر کو بولڈ کیا۔ کرٹس کیمفر کریز پر 17 گیندیں گزاریں لیکن اس دوران ایک چھکے کی مدد سے صرف 18 رنز ہی بنا سکے۔ آئرلینڈ 10 اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان پر صرف 64 رنز ہی بنا سکی اور اپنی اننگز کو تیز کرنے کی ذمہ داری بلبرنی پر پڑی۔ بلبرنی نے یہاں اہم کردار ادا کرتے ہوئے جارج ڈوکریل کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 30 گیندوں پر 52 رنز کی شراکت داری کی۔

جب آئرلینڈ کو 31 گیندوں پر 71 رنز درکار تھے، میزبان ٹیم کو ڈوکریل (11 گیندوں، 13 رنز) کے رن آؤٹ سے بڑا دھچکا لگا۔ بلبرنی نے 16 ویں اوور میں ارشدیپ کو چھکا لگایا لیکن اگلی ہی گیند پر آؤٹ ہونے پر آئرلینڈ کی امیدیں تقریباً ختم ہوگئیں۔ مارک ایڈیئر نے آخری اوور میں کچھ بڑے شاٹس لگا کر ہجوم کو محظوظ کیا لیکن وہ صرف شکست کے مارجن کو کم کر سکے۔ بمراہ نے آخری اوور میڈن پھینکتے ہوئے اڈیر (15 گیندوں، 23 رن) کا وکٹ لیا اور ہندوستان کو 33 رنز سے فتح دلائی۔ بھارت اور آئرلینڈ اب بدھ کو تیسرے ٹی-ٹوئنٹی میں آمنے سامنے ہوں گے۔

ورلڈ کپ کے شیڈول میں جو بھی مسئلہ آئے گا اسے حل کریں گے: شکلا

نئی دہلی (ایجنسیاں):

بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کے نائب صدر راجیو شکلا نے اتوار کو حیدرآباد کے اپل اسٹیڈیم میں 9 اور 10 اکتوبر کو ہونے والے ورلڈ کپ کے میچوں کو دوبارہ شیڈول کرنے کے بارے میں قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے کہا کہ آگے آنے والے کسی بھی مسئلے کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن (ایچ سی اے) نے بی سی سی آئی کو مطلع کیا تھا کہ 9 اور 10 اکتوبر کو مسلسل دو دن میچوں کی میزبانی سے سکیورٹی مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ نیدرلینڈ اور نیوزی لینڈ کی ٹیمیں 9 اکتوبر کو اپل اسٹیڈیم میں مدمقابل ہوں گی جب کہ پاکستان اور سری لنکا 10 اکتوبر کو آمنے سامنے ہوں گے۔

شکلا نے ایک بیان میں کہا، میں ورلڈ کپ میں حیدرآباد وینیو کا انچارج ہوں۔ اگر کوئی مسئلہ درپیش ہے تو میں اسے حل کرنے کی کوشش کروں گا۔

اہم بات یہ ہے کہ بی سی سی آئی نے 5 اکتوبر سے شروع ہونے والے ٹورنامنٹ کے شیڈول کا اعلان صرف 100 دن پہلے کیا تھا۔ کئی ممالک نے شیڈول میں تبدیلی کی درخواست کی جس کے بعد بی سی سی آئی نے 9 اگست کو نو میچوں کی تاریخوں میں تبدیلی کے ساتھ نیا شیڈول جاری کیا تھا۔ شکلا نے کہا کہ میچوں کی تاریخوں کو تبدیل کرنا صرف بی سی سی آئی کے ہاتھ میں نہیں ہے اور دیگر اسٹیک ہولڈرز بھی اس میں شامل ہوتے ہیں۔

شکلا نے کہا کہ ورلڈ کپ کے شیڈول میں تبدیلی کرنا آسان نہیں ہے اور ایسا ہونے کا امکان بھی نہیں ہے۔ صرف بی سی سی آئی شیڈول میں تبدیلی نہیں کرسکتا۔ اس میں ٹیمیں، آئی سی سی بھی شامل ہوتے ہیں۔" ورلڈ کپ کا آغاز 5 اکتوبر سے احمدآباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں ہوگا جب کہ اس کا فائنل 19 نومبر کو اسی گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔ اس ٹورنامنٹ کے 48 میچز کی میزبانی 12 شہر کر رہے ہیں۔

گنگا جمنی تہذیب کی مثال

ہندو دوست کی موت پر مسلم دوستوں نے ادا کیں آخری رسومات

جھانسی:21اگست (پی این ایس) اپنی گنگا جمنی تہذیب کے لیے مشہور جھانسی میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے ایک بار پھر اس حقیقت کی تصدیق کردی کہ دوستی میں مذہب کی پابندی نہیں ہوتی۔ جھانسی کا آٹو ڈرائیور پھول سنگھ پچھلے کچھ مہینوں سے بیمار تھا۔ بیماری کی وجہ سے وہ آٹو چلانے کے قابل بھی نہیں تھا۔ جس کی وجہ سے انہیں مالی بحران کا سامنا کرنا پڑا۔ جب اس کے دوست فخرالدین نے یہ حالت دیکھی تو اس نے خود پھول سنگھ کے علاج کی ذمہ داری لے لی۔

جھانسی کے فخرالدین اور کچھ دوسرے دوست پھول سنگھ کا علاج کرواتے رہے۔ لیکن، کوئی بہتری نہیں آئی۔ پھول سنگھ کا گذشتہ اتوار کو انتقال ہوگیا۔ اس کے بعد ان کے دوستوں نے ان کی آخری رسومات ادا کرنے کا فیصلہ کیا۔ فخرالدین اور کچھ دوسرے دوستوں نے پھول سنگھ کی ارتھی کو کندھا دیا۔ انہوں نے پھول سنگھ کی بیوی مینا کو آگ بجھانے کے لیے بلایا۔ مینا، جو اپنے شوہر سے طویل عرصے سے الگ رہ رہی تھی، نے بیوی کی حیثیت سے اپنا فرض نبھاتے ہوئے پھول سنگھ کی چِتا کو آگ دی۔ فخرالدین نے بتایا کہ پھول سنگھ ملنسار انسان تھے۔ بیوی سے جھگڑے کی وجہ سے وہ گھر سے نکل کر شراب پینے لگا۔ جب ہمیں اس کی حالت کا علم ہوا تو ہم نے اس کا علاج کرانے کا فیصلہ کیا۔ کچھ دن علاج چلتا رہا لیکن پھر پھول سنگھ کی موت ہوگئی۔ سبھی دوستوں نے اس کی آخری رسومات ادا کرنے کا فیصلہ لیا۔

اے ایم یو ڈاکٹروں کی ہڑتال جاری، مریض پریشان

علیگڑھ:21اگست (پی این ایس) علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کا جواہر لال نہرو میڈیکل کا شمار ملک کے بڑے سرکاری اسپتالوں میں ہوتا ہے۔ جہاں ہزاروں کی تعداد میں روزانہ مریض دور دراز سے علاج کے لئے آتے ہیں لیکن گذشتہ تین روز سے ڈاکٹروں کی ہڑتال کے سبب مریضوں اب بغیر علاج کے ہی واپس لوٹنا پڑھ رہا ہے۔ واضح رہے کہ 16 اگست کو دیر رات اے ایم یو طلباء کے ساتھ آئے ایک مقامی رہائشی اور ڈاکٹروں کے درمیان علاج میں دیری کی وجہ سے لڑائی ہوگئی تھی جس کے بعد سے تقریبا 400 جونیئر ڈاکٹرز ہڑتال پر ہیں جس کے سبب ہی دور دراز سے آنے والے مریضوں کو بنا علاج کے ہی واپس لوٹنا پڑھ رہا ہے۔ ڈاکٹروں کا مطالبہ ہے کہ جب تک ڈاکٹر سے بدتمیزی کرنے والے ملزم کو گرفتار نہیں کیا جاتا جب تک ہڑتال جاری رہے گی کیونکہ اکثر مریض اور تیماردار علاج کے دوران ہم ڈاکٹروں سے بدتمیزی کرتے ہیں خاص طور پر اے ایم یو طلباء اس معاملے میں نمایاں ہیں۔ حالانکہ اے ایم یو طلباء کے علاج کے لئے یونیورسٹی ہیلتھ سروس مخصوص ہے باوجود اس کے اے ایم یو طلباء ٹروما سینٹر آتے ہیں اور سب سے پہلے اپنا علاج کروانے کے لئے ہم پر دباؤ بناتے ہیں جب کہ ان کی بیماری دیگر مریضوں کے مقابلے اتنی بڑی نہیں ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر اے ایم یو طلبہ اور ڈاکٹروں کے درمیان لڑائی ہوتی رہتی ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے صرف جونیئر ڈاکٹر ہی ہڑتال پر ہیں، سینیئر ڈاکٹرز اور پروفیسرز ایمرجنسی اور او پی ڈی میں مریضوں کا علاج کر رہے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ایمرجنسی پوری طرح سے بند ہیں اور او پی ڈی میں کچھ ہی مریض کو ڈاکٹرز دیکھتے ہیں وہ صرف دیکھتے ہیں ان کی جانچ اور وارڈ میں مریضوں داخل نہیں کر رہے ہیں۔ مریضوں نے ڈاکٹروں اور یونیورسٹی انتظامیہ سے ہڑتال کو جلد ختم کرنے کی اپیل کی ہے ان کا کہنا ہے ہم غریب ہیں گاؤں دیہاتوں سے ڈاکٹروں نے علاج کے لئے یہاں بھیجا لیکن یہاں ہڑتال کی وجہ سے ڈاکٹرز نہیں ہیں جس کی وجہ سے علاج نہیں ہو رہا ہے، یہاں آکر ہمارے پریشانی اور بڑھ گئی ہے، اب سمجھ نہیں آتا کہا جائے اور کیسے علاج کروائے، اتنا پیسا بھی نہیں ہے کہ پرائیویٹ اسپتال میں جاکر علاج کروالیں۔ ڈاکٹروں کی ہڑتال سے متعلق میڈیکل کالج کے پرنسپل پروفیسر حارث نے ٹیلی فون پر کچھ بھی کہنے سے صاف منع کر دیا۔ موقعے پر موجود سی ایم او ڈاکٹر حماد نے بھی کچھ بھی کہنے سے صاف انکار کر دیا۔

غازی آباد: اسکول بس میں لگی آگ، وجہ شارٹ سرکٹ

غازی آباد:21اگست (پی این ایس) میرٹھ روڈ پر ایک اسکول بس میں زبردست آگ لگ گئی۔ اسکول بس میں آگ لگنے سے موقع پر افراتفری مچ گئی۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ بس میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگی۔

پلٹو کے پروہ کی جامع مسجد میں اصلاحی جلسہ

سلطانپور (نامہ نگار): قرآن کو سیکھنا اور سکھانا اللہ کے نزدیک ایک بہترین عمل ہے کیونکہ یہ کتاب اللہ نے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کے لئے نازل کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار جماعت اسلامی ہند سلطانپور کے امیر مقامی ڈاکٹر کمال الدین خان نے گزشتہ شب محلہ پلٹو کے پروہ کی جامع مسجد میں ایک اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر کمال الدین نے کہا کہ رہتی دنیا تک قرآن مقدسہ انسانوں کی رہنمائی کا ذریعہ ہے ایک صالح معاشرہ کی تعمیر کے لئے قرآن کی تعلیمات مشعل راہ ہیں۔ اس اجتماع کی صدارت کرتے ہوئے مولانا عالم ندوی سابق پروفیسر مہاراشٹرہ کالج ممبئی نے اخلاص نیت کو عنوان بناتے ہوئے کہا کہ انسان کے عمل کا دارومدار اسکی نیتوں پر ہے اگر نیت میں پاکیزگی ہے تو اللہ بہترین جزا دیگا۔ اس اجتماع کو مولانا عبداللہ قاسمی سکریٹری جنرل جمعیت علماء سلطانپور نے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی تعلیمات ہی انسان کو اسکی معراج تک پہونچا سکتی ہیں، اسلام نے ہمیشہ دلوں کو جوڑنے کی تعلیم دی ہے۔

سلطانپور میں قانون کی صورت حال ابتر جرائم پیشہ افراد کے حوصلے بلند

سلطانپور (نامہ نگار): ضلع میں لگاتار قتل و گولی چلنے کے واقعات نے یہاں کے نظم وضبط کی پول کھول کر رکھ دی ہے۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ جرائم پیشہ افراد کے حوصلے بلند ہیں۔ ماضی قریب میں اکھنڈ نگر تھانے کے تحت ہوئے دوہرے قتل معاملہ کا خلاصہ ابھی تک نہ ہو سکا اور اسی رواں ماہ میں ہوئے آزاد ایڈوکیٹ قتل کے اصل ملزموں کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا جا سکا ہے۔ آزاد ایڈوکیٹ قتل کو پندرہ روز بھی نہ بیتے تھے کہ ابھی کل گوشائیں گنج تھانے کے تحت نوجوان صفدر امام کا گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ وہیں آج کا واقعہ لیجئے تو سولجر بورڈ چوراہے کے قریب واقع ایک کوچنگ میں ایک سرپھرے عاشق نے اپنی معشوقہ پر گولی چلادی۔ حالانکہ فائر مس ہوگیا اور کوئی نقصان نہ ہوا۔ پولیس نے گولی چلنے کے واقعہ سے انکار کیا ہے۔ یہ سب واقعات یہاں کے نظم وضبط کا آئینہ دکھا رہے ہیں۔

مادھیمک شکشک سنگھ کی نشست، 25 اگست کو دھرنا دینے کا بنایا پروگرام

سلطانپور (نامہ نگار): اتر پردیش مادھیمک شکچھک سنگھ کی ایک نشست ضلعی صدر اشوک کمار سنگھ کی قیادت میں آج ایم جی ایس انٹر کالج کے مالوی حال میں منعقد ہوئی جس میں ثانوی درجات کے اساتذہ کے مسائل پر غور فکر کرتے ہوئے یہ فیصلہ لیا گیا کہ آئندہ 25 اگست کو ڈی آئی او ایس دفتر کے سامنے ایک ضلعی سطح کا مظاہرہ منعقد کیا جائیگا اور ڈی آئی او ایس کے معرفت حکومت اتر پردیش کو اپنے مسائل سے روشناس کرایا جائیگا۔ سلطانپور مادھیمک شکچھک سنگھ کے ضلع سکریٹری اروند سنگھ نے بتایا کہ حکومت 2005 میں ہی پرانی پنشن کو ختم کر کے 2005 کے بعد آنے والے اساتذہ کے بڑھاپے کا سہارا چھین چکی ہے اور اب اسکی نگاہ ثانوی درجہ کے اساتذہ کی تنخواہوں پر ہے، بعید نہیں کہ اگلے چار پانچ ماہ میں کوئی ایسا آرڈننس آجائے جس سے انکی تنخواہیں متاثر ہوں۔ تنظیم کے سرگرم رکن آر پی سنگھ نے 1968 سے لیکر تا حال ثانوی درجات کے اساتذہ کے مسائل پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ مادھیمک شکچھک سنگھ نے کس کس طرح اساتذہ کے حقوق کے لئے لڑائی لڑی ہے۔ اس نشست کی صدارت کر رہے ضلع صدر اشوک کمار سنگھ نے کہا کہ 2000ء کے بعد کے اڈھاک اساتذہ کی تنخواہوں کو روک دیا گیا ہے جس ناطے گزشتہ سولہ ماہ سے وہ لوگ در در ٹھوکریں کھانے کے لئے مجبور ہیں نیز پورے صوبے میں خاصی تعداد ایسے اڈھاک اساتذہ کی ہے جنکو تنخواہ دئے جانے کے حق میں ہائی کورٹ الہ آباد کا فیصلہ بھی ہو چکا ہے لیکن پچھلے بارہ تیرہ برس سے وہ ابھی بھی تنخواہوں سے محروم ہیں۔ اس نشست میں پرنسپل ایم جی ایس انٹر کالج مہیش سنگھ، وچتر ویر سنگھ، اشوک ہندی لکچرر، محمد اشہد اور شمیم احمد نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

سیتاپور میں مسلم جوڑے کا پیٹ پیٹ کر قتل

سیتاپور:21اگست (پی این ایس)

اتر پردیش کے سیتاپور سے ایک بڑی خبر سامنے آرہی ہے۔ یہاں ایک مسلم جوڑے کو ان کے پڑوسیوں نے لوہے کی راڈ اور لاٹھی ڈنڈے سے پیٹ پیٹ کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ یہ واقعہ اتر پردیش میں سیتاپور کے ہرگاؤں تھانہ کے تحت راجے پورہ میں پیش آیا ہے۔ اس واقعہ میں عباس اور اس کی اہلیہ قمر النسا کی جائے واقعہ پر ہی موت ہوگئی۔ اس واقعہ کے بعد علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے اور گاؤں میں پولیس کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ سیتاپور کے ایس پی چکریش مشرا کے مطابق کچھ سال پہلے عباس کا بیٹا پڑوسی گھر کی ایک لڑکی کے ساتھ فرار ہوگیا تھا۔ اس سلسلہ میں معاملہ درج کر کے عباس کے بیٹے کو جیل بھیج دیا گیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ جب عباس کا بیٹا کچھ دنوں پہلے جیل سے رہا ہوا تو اہل خانہ کے کچھ لوگوں نے جوڑے پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ میڈیا رپورٹس میں پولیس کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ راجے پورہ کے رہنے والے عباس کے بیٹے شوک کا معاشقہ پڑوس کے رہنے والے رام پال کی بیٹی سے چل رہا تھا۔ دونوں تقریبا چار سالوں سے ایک دوسرے کے رابطے میں تھے اور اکثر ملاقات کیا کرتے تھے۔ رفتہ رفتہ اس کی بات معلومات لڑکی اور لڑکے کے اہل خانہ کو بھی ہوگئی تھی۔ سال 2020 میں ان دونوں اہل خانہ کے درمیان اس وقت تنازع بڑھ گیا جب لڑکا لڑکی کو لے کر فرار ہو گیا۔ لڑکی کے اہل خانہ نے اس کی مخالفت کی چاروں طرف لڑکی کی تلاش کی گئی۔ کافی تنازع کے بعد ایک دنوں لڑکی اور لڑکا اپنے گھر واپس آ گئے۔ اس کے بعد رام پال نے عباس کو سمجھایا کہ ہمارا مذہب ایک نہیں ہے، ہم اپنی بیٹی کی شادی تمہارے بیٹے سے نہیں کر سکتے، اس لئے اپنے بیٹے کو سمجھا دو کہ وہ میری بیٹی سے ملنا بند کر دے۔

کچھ دنوں تک یہ معاملہ ٹھنڈہ رہا۔ تاہم کچھ دنوں پہلے شوکت جیل سے باہر آیا اور اس کی بیٹی سے ملا تو جھگڑا دوبارہ شروع ہوگیا۔ عباس اور ان کی اہلیہ گھر کے باہر بیٹھے تھے اسی دوران پڑوسی رام پال اپنے بیٹے اور اہل خانہ کے ساتھ وہاں پہنچ گیا اور پنی بیٹی کے شوکت سے ملنے کی شکایت کی۔ اسی دوران دونوں میں تنازع شروع ہوگیا۔ معاملہ اتنا بڑھ گیا لاٹھی ڈنڈے چلنے لگے۔ الزام ہے کہ اس درمیان رامپال اور اس کے بیٹے نے حملہ کر دیا اور عباس اور ان کی اہلیہ پر اتنے وار کئے کہ ان کی جائے واقعہ پر ہی موت ہوگئی۔

بجلی کی زد میں آنے سے دلکش انصاری کی موت، 7 جھلسے

نوئیڈا: 21اگست (پی این ایس) ریاست اتر پردیش کے ضلع نوئیڈا کے سیکٹر۔24 میں ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن (ای ایس آئی سی) ہسپتال کے باہر سڑک کے کھمبے کو کھڑا کرتے ہوئے سات ملازمین کرنٹ لگ گئے۔ حادثہ 11 ہزار کے وی ہائی ٹینشن لائن لوہے کے کھمبے کی لپیٹ میں آنے کے باعث پیش آیا۔ اس حادثے میں بہار کے اررریہ کے رہنے والے دلکش انصاری کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ سات افراد بری طرح جھلس گئے۔ اس معاملے میں تین لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اتھارٹی کے ٹھیکیدار کی غفلت سے ایک گھر تباہ ہوگیا۔ متوفی دلکش راجہ (26) نے پسماندگان میں تین بچے، والدین اور بیوی چھوڑا ہے۔ دو ماہ قبل اس کی بیوی نے تیسرے بیٹے کو جنم دیا تھا۔ بہار کے اررریہ کا دلکش پچھلے دو سالوں سے ٹھیکیدار کے تحت کام کر رہا تھے۔ متوفی کے کزن یاسر انصاری نے بتایا کہ وہ گھر کا واحد کمانے والا تھا۔ سارا گھر اس پر منحصر تھا۔ اس کی موت کے بعد سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔ تینوں بچے یتیم ہو گئے۔ والدین بے سہارا ہو چکے ہیں۔

بائیک پر سوار دو طالب علموں کی کار کی ٹکر میں موت

پریاگ راج:21اگست (پی این ایس) اریل تٹ بندھ مارگ پر کار کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار دو طالب علم جاں بحق ہو گئے۔ تصادم اتنا زوردار تھا کہ دونوں شدید زخمی ہو گئے۔ اسے فوری طور پر ایس آر این اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع سے اہل خانہ میں افراتفری پھیل گئی۔ کوشامبی ضلع کے جمنا گاؤں کے رہنے والے انوپ پانڈے (18) ولد راگھورام پانڈے اور ضلع کوشامبی کے پور مفتی کے رہنے والے اشونی شکلا (17) ولد سنجے شکلا، دونوں پھلہاری آشرم میں رہتے تھے اور شری سچا بابا سنسکرت ودیالیہ کے 11 ویں جماعت کے طالب علم تھے۔ دونوں ناگپنچمی کے موقع پر شولٹنکیشور مندر میں رودرابھیشیک کرانے جا رہے تھے۔ مندر سے تھوڑا پہلے ایک کالے رنگ کی کار نے ان کی موٹر سائیکل کو زور سے ٹکر ماری۔ دونوں شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس پہنچی اور لوگوں کی مدد سے انہیں اسپتال لے گئی، لیکن وہاں پہنچنے پر انوپ اور اشونی کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ پولیس نے ڈرائیور کو کار سمیت گرفتار کر لیا ہے۔ انسپکٹر وریندر یادو کا کہنا ہے کہ علاج کے دوران دونوں کی موت ہوگئی ہے۔ پیشگی کارروائی کی جا رہی ہے۔

یوپی ایس ٹی ایف کے ہتھے چڑھا 50 ہزار کا انعامی بدمعاش

اعظم گڑھ:21اگست (پی این ایس) مشترکہ طور پر کارروائی کرتے ہوئے، یوپی ایس ٹی ایف لکھنؤ اور سرائے میر پولیس اسٹیشن نے اتوار کی رات دیر گئے بستی کینال پولس سے 50,000 روپے کے انعام والے مجرم کو گرفتار کیا۔ پولیس نے اس کے پاس سے پستول کے کارتوس بھی برآمد کیے ہیں۔ یوپی ایس ٹی ایف لکھنؤ کی ٹیم اتوار کو ضلع میں مطلوب اور انعام یافتہ مجرموں کی تلاش میں موجود تھی۔ مخبر کی اطلاع پر یوپی ایس ٹی ایف کی ٹیم نے سرائیمیر تھانے کے ساتھ اتوار کی رات چیکنگ آپریشن کیا۔ دریں اثناء مشترکہ ٹیم نے سکور صحبری تھانہ سرائیمیر کے رہائشی جاوید کو بستی نہر پلیا کے قریب سے 50 ہزار انعامی رقم برآمد کر لی۔

NATIONAL

ای ڈی کے خوف سے این سی پی کے ایم ایل اے بھاجپا میں شامل ہوئے: شرد پوار

این سی پی سربراہ نے کہا کہ انل دیشمکھ نے کوئی جرم نہیں کیا ہے، اس نے قانون کا سامنا کرنے کا فیصلہ کیا جس کے لئے وہ جیل میں رہا

ممبئی (ایجنسیاں)

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے سربراہ شرد پوار نے کہا ہے کہ حال ہی میں ہماری ان کی کے کچھ لوگ ایجنسیوں کی تحقیقات کے خوف سے این ڈی اے میں شامل ہوئے ہیں۔ ان میں سے بہت سے رہنما انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی نظر میں تھے اور وہ تحقیقات کا سامنا نہیں کرنا چاہتے تھے۔

اپنے بھتیجے اجیت پوار کا نام لیے بغیر، سینئر پوار نے کہا، "حال ہی میں ہمارے کچھ لوگ حکومت میں شامل ہوئے ہیں۔ وہ کہہ رہے تھے کہ وہ ترقی کے لیے حکومت میں شامل ہو رہے ہیں، لیکن یہ سچ نہیں ہے۔ ان میں سے کچھ لوگ حکومت میں شامل ہوئے ہیں کیونکہ وہ ای ڈی اور تحقیقات کا سامنا نہیں کرنا چاہتے تھے۔

سوشل میڈیا پر پارٹی کی طرف سے منعقدہ میٹنگ میں این سی پی کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے پوار نے کہا،" کچھ لوگ جیسے انل دیشمکھ نے تحقیقات کا سامنا کیا اور جیل جانا قبول کر لیا۔ انہوں نے 14 مہینے جیل میں گزارے۔ انہیں اس پارٹی (بی جے پی) میں شامل ہونے کی پیشکش بھی کی گئی تھی۔ لیکن انہوں نے اپنا نظریہ ترک نہیں کیا اور این سی پی نہ چھوڑنے کے اپنے فیصلے پر قائم رہے۔

پوار نے کہا کہ اس نے (انل دیشمکھ) کوئی جرم نہیں کیا ہے اور اس نے قانون کا سامنا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کو مہاراشٹر کے لوگوں کے مسائل پر توجہ دینی چاہئے۔ ریاست کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے۔ عوام کو بے روزگاری جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ساتھ ہی کسانوں کو بھی پریشانی کا سامنا ہے۔

واضح رہے کہ حال ہی میں اجیت پوار اپنے حمایتی ایم ایل اے کے ساتھ مہاراشٹر حکومت میں شامل ہوئے تھے۔ اس کے بعد، انہوں نے نائب وزیر اعلی کے طور پر حلف لیا، جب کہ آٹھ دیگر این سی پی ایم ایل اے نے بھی جولائی میں وزیر کے طور پر حلف لیا۔

موسم نے لی کروٹ، یوپی کے کئی علاقوں میں موسلا دھار بارش کا امکان

لکھنؤ (ایجنسیاں)

اتر پردیش میں پچھلے کچھ عرصے سے موسم میں کافی اتار چڑھاؤ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ کبھی گرمی سے لوگوں کو پسینہ آرہا ہے تو کبھی اچانک بارش سے موسم خوشگوار ہو جاتا ہے۔ ریاست میں مانسون کے کم اثر کی وجہ سے صرف ایک یا دو مقامات پر بارش ہوئی، جس کی وجہ سے لوگوں کا گرمی سے برا حال تھا، لیکن پیر سے لوگوں کو گرمی سے راحت ملے گی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج سے 26 اگست تک ریاست کے تقریباً تمام اضلاع میں بارشوں کا سلسلہ دیکھنے کو ملے گا۔ محکمہ موسمیات کے لکھنؤ مرکز کے مطابق پیر کو ریاست میں کئی مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ ریاست میں ایک یا دو مقامات پر گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے اور مغربی یوپی میں ایک یا دو مقامات پر تیز بارش ہوسکتی ہے۔ 22 اگست سے مغربی یوپی اور مشرقی یوپی میں تقریباً تمام مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے اور 26 اگست تک مغربی یوپی اور مشرقی یوپی میں کئی مقامات پر بارش اور بوندا باندی ہوگی۔

اگلے 48 گھنٹوں میں اتر پردیش میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں کوئی بڑی تبدیلی کا امکان نہیں، اس کے بعد 2-3 ڈگری سیلسیس کی گراوٹ اگلے پانچ دنوں تک کم سے کم درجہ حرارت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئی۔ دوسری طرف، گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریاست میں سب سے زیادہ درجہ حرارت آگرہ میں 4.36 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جب کہ کم سے کم درجہ حرارت 5.25 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

محکمہ موسمیات کے مطابق سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، بجنور، امروہہ، سنبھل، بدایوں، بریلی، رام پور، پیلی بھیت، شاہجہاں پور، فرخ آباد، قنوج، ہردوئی، سیتاپور، لکھیم پور کھیری، بہرائچ پور، بہرائچ پور میں آج گرج چمک کے ساتھ ب بارش کا امکان ہے۔ وہیں سہارنپور، بجنور، مراد آباد، رام پور، بریلی، پیلی بھیت، لکھیم پور کھیری میں تقریباً تمام مقامات پر بارش کا امکان ہے۔

چوپال کر کے لوٹ رہے دارا سنگھ چوہان پر نوجوان نے پھینکی سیاہی

مئو: 21 اگست (پی این ایس) گھوسی ضمنی انتخاب میں اتوار کی دوپہر بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار دارا سنگھ چوہان پر ایک شخص نے کالی سیاہی پھینک دی۔ واقعہ کے بعد افراتفری کا ماحول ہے۔ اس دوران سیاہی پھینکنے والا موقع پا کر فرار ہوگیا۔ واقعے سے متعلق ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ معلومات کے مطابق بی جے پی امیدوار دارا سنگھ چوہان اتوار کو کوپاگنج بلاک کے ادری میں واقع کالج میں جن چوپال کے بعد دوسرے پروگرام میں واپس جا رہے تھے۔

سنی دیول کے بنگلے کی نیلامی روکنے کی تکنیکی وجوہات پر جے رام رمیش کا طنز

نئی دہلی (ایجنسیاں)

کانگریس رہنما جے رام رمیش نے فلم اداکار

اور بی جے پی رکن پارلیمنٹ سنی دیول کے گھر کی ای نیلامی پر طنز کیا۔ اس معاملے پر انہوں نے ٹویٹ کیا کہ کل ملک کو پتہ چلا کہ ان کا گھر نیلام ہونے والا ہے اور 24 گھنٹے کے اندر بینک نے نیلامی کا نوٹس بھی واپس لے لیا۔

انہوں نے ٹویٹ کیا، "کل دوپہر، ملک کو معلوم ہوا کہ بینک آف بڑودہ نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ سنی دیول کی جوہو رہائش گاہ کو ای نیلامی کے لیے رکھا ہے کیونکہ انہوں نے بینک کو 56 کروڑ روپے واپس نہیں کیے ہیں۔ آج صبح، 24 گھنٹے سے بھی کم وقت میں، ملک کو معلوم ہوا کہ بینک آف بڑودہ نے تکنیکی وجوہات کی وجہ سے نیلامی کا نوٹس واپس لے لیا ہے۔ حیرت ہے کہ ان تکنیکی وجوہات کی وجہ کون ہے؟''

نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق سنی دیول کے ولا کی نیلامی کے لیے ہفتہ یعنی 19 اگست کو بینک آف بڑودہ نے نوٹس جاری کیا تھا۔ دعویٰ کیا گیا تھا کہ سنی نے بینک سے بھاری رقم کا قرض لیا تھا۔ یہ قرض لینے کے لیے اس نے ممبئی کے جوہو میں سنی ولا کو گروی رکھا تھا جس کے لیے انھیں تقریباً 56 کروڑ روپے ادا کرنے تھے۔ قرض اور اس کے سود کی وصولی کے لیے، بینک نے جائیداد نیلام کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے ایک اشتہار دیا۔ اشتہار کے مطابق سنی ولا کی نیلامی 25 ستمبر کو ہونی تھی۔ اکنامک ٹائمز کے مطابق اب بینک نے اس معاملے پر یوٹرن لے لیا ہے۔ بینک آف بڑودہ نے اپنا ای نیلامی نوٹس واپس لینے کی تکنیکی وجہ بتائی ہے۔ بینک نے اپنے بیان میں کہا کہ اجے سنگھ دیول کے سیل نیلامی نوٹس کے سلسلے میں، تکنیکی وجوہات کی بنا پر ای۔ آکشن نوٹس واپس لے لیا گیا ہے۔ اب ان کا بنگلہ نیلام نہیں ہوگا۔

چھتیس گڑھ: کانگریس ایم ایل اے پر جان لیوا حملہ

رائے پور (ایجنسیاں)

چھتیس گڑھ میں کانگریس ایم ایل اے چھنی ساہو پر ایک نوجوان نے چاقو سے حملہ کیا۔ یہ حملہ راج نانڈگاؤں ضلع میں ہوا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم کی شناخت کھلیشور کے طور پر کی گئی ہے اور اسے حراست میں لے لیا گیا ہے۔

نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق پولیس نے بتایا کہ یہ واقعہ کل شام ڈونگر گاؤں تھانہ علاقے کے تحت جودھرا گاؤں میں پیش آیا، جب کھوجی کی رکن اسمبلی چھنی ساہو ایک عوامی تقریب میں شریک تھیں۔ ملزمان نے ایم ایل اے ساہو پر چاقو سے حملہ کیا۔ جس کی وجہ سے وہ زخمی ہو گئیں۔

اس حملے کے پیچھے کیا وجہ ہے، یہ بات سامنے نہیں آئی ہے۔ پولیس نے ملزم کو ڈونگر گاؤں تھانے میں رکھا ہوا ہے۔ حکمران پارٹی کے ایم ایل اے پر اس حملے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

خبر کے مطابق ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ ابتدائی معلومات کے مطابق ایم ایل اے ساہو ڈانس پر تھیں جب ایک نشے میں دھت شخص نے ان پر چاقو سے حملہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ساہو کی کلائی پر معمولی چوٹیں آئی ہیں، جس کے بعد انہیں کمیونٹی ہیلتھ سینٹر چوریا لے جایا گیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ واضح رہے کہ 2018 کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس کی چھنی ساہو نے چھتیس گڑھ کی کھوجی سیٹ پر بی جے پی کے ہیریندر کمار ساہو کو شکست دی تھی۔ اس الیکشن میں انہیں 733,71 کو ووٹ ملے اور ہیریندر کمار ساہو کو 236,44 ووٹ ملے تھے۔

راجیہ سبھا: 12 فیصد اراکین ارب پتی، اے ڈی آر کی رپورٹ میں انکشاف

ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس نے راجیہ سبھا کے 233 میں سے 225 اراکین پارلیمنٹ کے مجرمانہ، معاشی و دیگر پس منظر کو کھنگال کر اہم جانکاریاں شیئر کی

نئی دہلی (ایجنسیاں) اے ڈی آر نے راجیہ سبھا کے 233 میں سے 225 اراکین پارلیمنٹ کے مجرمانہ، معاشی و دیگر پس منظر کو کھنگال کر کچھ اہم جانکاریاں شیئر کی ہیں۔ اس نے بتایا ہے کہ راجیہ سبھا کے موجودہ اراکین پارلیمنٹ میں سے 12 فیصد اراکین پارلیمنٹ ارب پتی ہیں اور ان میں سب سے زیادہ کا تعلق آندھرا پردیش اور تلنگانہ سے ہے۔

ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس (اے ڈی آر) کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آندھرا پردیش کے 11 راجیہ سبھا اراکین میں سے 5 ارب پتی ہیں۔ اس ریاست سے تعلق رکھنے والے مجموعی اراکین پارلیمنٹ کی یہ تعداد 45 فیصد ہے۔ اسی طرح تلنگانہ کے 7 میں سے 3، مہاراشٹر کے 19 میں سے 3، دہلی کے 3 میں سے 1، پنجاب کے 7 میں سے 2، ہریانہ کے 5 میں سے 1 اور مدھیہ پردیش کے 11 میں سے 2 راجیہ سبھا اراکین نے اپنی ملکیت 100 کروڑ روپے سے زیادہ بتائی ہے۔ اس رپورٹ میں مزید کچھ حیران کرنے والے اعداد و شمار پیش کیے گئے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تلنگانہ کے سبھی سات راجیہ سبھا اراکین کی ملکیت کو جوڑا جائے تو یہ 5596 کروڑ روپے تک پہنچ جاتا ہے۔ اسی طرح آندھرا پردیش کے سبھی 11 راجیہ سبھا اراکین کی ملکیت ملائیں تو 3823 کروڑ روپے اکٹھے ہو جائیں گے۔ اتر پردیش کے سبھی 30 اراکین راجیہ سبھا کی مجموعی ملکیت 1941 کروڑ روپے ہوتی ہے، جو کہ آندھرا پردیش اور تلنگانہ کے اراکین راجیہ سبھا کے مقابلے میں تعداد میں تو بہت زیادہ ہے، لیکن ملکیت میں بہت کم ہے۔

اے ڈی آر کی رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ راجیہ سبھا کے موجودہ 225 اراکین میں سے 75 نے ان کے خلاف مجرمانہ معاملوں کا تذکرہ کیا ہے۔ 41 نے سنگین جرائم کے معاملے اور 2 نے تو قتل سے متعلق معاملے کی بھی جانکاری شیئر کی ہے۔ چار راجیہ سبھا اراکین نے ان کے خلاف درج خواتین سے متعلق جرائم کا تذکرہ بھی اپنے حلف نامے میں کیا ہے۔ بی جے پی کے 85 میں سے 23، کانگریس کے 30 میں سے 12، ترنمول کانگریس کے 13 میں سے 4، آر جے ڈی کے 6 میں سے 5، مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی کے 5 میں سے 4، عاپ کے 10 میں سے 3، وائی ایس آر سی پی کے 9 میں سے 3 اور این سی پی کے 3 میں سے 2 اراکین راجیہ سبھا نے اپنے حلف نامے میں ان کے خلاف درج مجرمانہ معاملوں کا تذکرہ کیا ہے۔

چینی زبان کے 13 طلبا کو نوکری کی پیشکش

علی گڑھ:21اگست (پی این ایس) ہندوستان میں انگریزی کے علاوہ مادری زبان یا صوبائی زبان کو ذریعہ تعلیم کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور مادری زبان یا غیر ملکی زبانوں کو سیکھنے کا فیصلہ طلباء روزگار سے جوڑ کر بھی لیتے ہیں۔ انگریزی میں غیر ملکی زبان کی اہمیت سے متعلق کہا جاتا ہے کہ 'ایک نئی زبان سیکھو اور ایک نئی روح حاصل کرو' جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک انسان جب ایک نئی زبان سیکھتا ہے تو ایک نئی منزل کی جانب گامزن ہوتا ہے اور اس علم سے انسان کے تجزیاتی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور روزگار کے مواقع میں راہ ہموار ہوتی ہے۔ پروفیسر محمد اظہر، ڈین، فیکلٹی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز اور چیئرمین، شعبہ فارن لینگویجز نے بتایا کہ منتخب طلباء میں ابو مسلم جمال، محمد عارف، محمد ناصر (ایم اے، چائنیز)، توصیف خان، محمد عظیم، محمد سیف عثمانی، محمد اسامہ غازی، محمد ابروز خان، توفیق احمد، خواجہ حسن تہامی، ثقلین مشتاق، تفضیل الرحمان اور یوگیش (بی اے، چائنیز) شامل ہیں۔ پروفیسر محمد اظہر، ڈین، فیکلٹی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز اور چیئرمین، شعبہ فارن لینگویجز نے بتایا کہ منتخب طلباء میں ابو مسلم جمال، محمد عارف، محمد ناصر (ایم اے، چائنیز)، توصیف خان، محمد عظیم، محمد سیف عثمانی، محمد اسامہ غازی، محمد ابروز خان، توفیق احمد، خواجہ حسن تہامی، ثقلین مشتاق، تفضیل الرحمان اور یوگیش (بی اے، چائنیز) شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طلباء نے سدرلینڈ کے آفیشل آن لائن اپلیکیشن پورٹل کے ذریعے درخواست دی تھی۔ کمپنی نے کئی راؤنڈ میں چینی زبان میں طلبا کی مہارت کو جانچا پرکھا اس کے بعد ملازمت کی پیشکش کی۔

"لوہیانامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کر سکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیانامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج، لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com

بے سہارا جانوروں کے لئے کیئر ٹیکر کی تعیناتی کی جائے: وزیر اعلیٰ

تمام اضلاع میں دودھ کمیٹیوں کی تشکیل کو وسعت دی جائے گی

لکھنؤ:21اگست (یو ایف ایس) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں بے سہارا گائے کی پناہ گاہوں کے انتظام اور ریاست میں دودھ کی پیداوار/جمع کرنے کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ضروری ہدایات دیں۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت خدمت کے جذبہ سے جانوروں کے فروغ اور تحفظ کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ مویشی پالنے والوں سمیت تمام مویشی پروروں کی حوصلہ افزائی کے لیے حکومت کی طرف سے بہت سی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں۔اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اہل افراد اس کے فوائد حاصل کریں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بے سہارا مویشیوں کے تحفظ کی سمت میں مسلسل کوششوں کے تسلی بخش نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔اس وقت 6,889 بے سہارا گائے پناہ گاہوں میں 11.89 لاکھ مویشی محفوظ ہیں۔

چھوٹے مویشیوں گاہوں کے مقابلہ بڑے مویشیوں گاہیں کارآمد ثابت ہوسکتی ہیں۔ ہمیں نسل کی بہتری اور گائے کے گوبر کے پلانٹ جیسے پروگراموں کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ترقیاتی بلاک اور ضلع کی سطح پر قائم بڑے گائے پناہ گاہیں اس کام کے لیے کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں۔ منظم طریقے سے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ ہر ترقیاتی بلاک اور ضلع کی سطح پر 4000-5000 مویشیوں کی گنجائش والے بڑے گائے پناہ گاہوں کے لیے جگہ کی نشاندہی کی جائے۔ ہر بے سہارا گائے کی پناہ گاہ پر کیئر ٹیکر تعینات ہونا چاہیے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بے سہارا مویشیوں کے تحفظ کا کام معاشرے کے تعاون کے بغیر کبھی مکمل نہیں ہوسکتا۔ عام لوگوں کو

بے سہارا مویشیوں کے تحفظ میں تعاون کی دعوت دی جائے۔ ہماری ثقافت میں گائے کا احترام کیا جاتا ہے۔جگہ کی کمی کی وجہ سے بڑی تعداد میں لوگ گائے کی خدمت نہیں کر پا رہے ہیں۔ ایسے خاندانوں سے ایک خاص مالی تعاون لے کر،ان کی طرف سے شناخت شدہ گایوں کو بے سہارا گائے کی پناہ گاہ پر پیش کیا جانا چاہیے۔ اگر گائے دودھ دے رہی ہے تو متعلقہ خاندان کو بھی اسے استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس سلسلے میں متعلقہ محکمے کو واضح پالیسی تیار کرنی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ضرورت کے مطابق بے سہارا گائے پناہ گاہوں میں اضافی شیڈ تعمیر کئے جائیں۔ گائے کی پناہ گاہ میں نندی کے لیے الگ انتظام ہونا چاہیے۔ مویشیوں کے صحت کے ٹیسٹ بھی باقاعدگی سے کروائے جائیں۔ بے سہارا گائے کی پناہ گاہوں میں مویشیوں کی دیکھ بھال کا اچھا انتظام ہونا چاہیے۔ اس کے لیے نگرانی کی ضرورت ہے۔ بھوسے، سبز چارہ، چوکر وغیرہ کا انتظام وقت پر اچھی طرح کرنا چاہیے۔ حکومت کی طرف سے گائے کی پناہ گاہوں کو خاطر خواہ فنڈ فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس رقم کو صحیح استعمال میں لایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہر ضلع میں نوڈل افسر تعینات کئے جائیں تاکہ بے سہارا گائے پناہ گاہوں میں انتظامات کی نگرانی کی جا سکے۔ ویٹرنری افسر کو بلاک سطح پر ذمہ دار ہونا چاہیے۔ ضلع سطح پر ہفتہ وار نظام کا جائزہ لیتے ہوئے ماہانہ رپورٹ حکومت کو فراہم کی جائے۔ مناسب تصدیق کے ساتھ، بے سہارا گائے پناہ گاہوں کے لیے فنڈ مختص کیے جائیں۔ محکمہ مویشی پروری، دیہی ترقیات، پنچایتی راج اور شہری ترقیات کو گائے پناہ گاہوں میں اچھے اور مضبوط انتظامات کے لیے بین محکمہ جاتی تال میل کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چراگاہوں کو تجاوزات سے پاک کرنے کی مہم کے اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ اب تک 29/ اضلاع میں 2536/ہیکٹر اراضی کو تجاوزات سے پاک کرایا گیا ہے۔ محکمہ ریونیو کے ساتھ تال میل میں، محکمہ مویشی کو نیپیئر گھاس، ڈرم اسٹک، سبول وغیرہ کو یہاں بویا جائے۔ اس زمین کی جیو ٹیگنگ بھی کی جائے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ مردہ جانوروں کو کسی بھی حالت میں دریاؤں میں بہنے نہ دیا جائے۔ اس کے لیے ہمیں لوگوں کو انتظامات کرنا ہوں گے۔ تمام میونسپل کارپوریشنوں میں جانوروں کے آخری رسومات کے لیے الیکٹرک شمشان گھاٹ بنائے جائیں۔ اسے مرحلہ وار دیگر شہری اداروں میں قائم کیا جائے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گائے کے تحفظ کے لیے چلائی جانے والی 'مکھی منتری بے سہارا گائے شرکت' کی اسکیم کے امید افزا نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت اب تک 01 لاکھ 85 ہزار سے زائد مویشی عام لوگوں کے حوالے کیے جا چکے ہیں۔ مویشیوں کی خدمت کرنے والے تمام خاندانوں کو ماہانہ 900 روپے کی رقم دستیاب کرائی جائے۔ اس میں کوئی تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ فنڈ براہ راست خاندان کو ڈی بی ٹی کے ذریعے بھیجے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت عام لوگوں کو معیاری دودھ اور دودھ کی مصنوعات مناسب قیمت پر فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے جبکہ ریاست کی کوآپریٹو دودھ سوسائٹیوں سے وابستہ دودھ کسانوں کے لیے مناسب قیمتوں کو یقینی بناتی ہے۔

قوم پرستی سے بڑی سے انسانیت پرستی، بھاجپا کی سازش میں نہ پھنسیں: اکھلیش

لکھنو:21اگست (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا کہ انسانیت پرستی کا مذہب قوم پرستی سے بڑا ہے۔ نامور شاعر آر این ٹیگور بھی کہا کرتے تھے کہ قوم پرستی کو انسانیت پر حاوی نہیں ہونے دینا چاہیے۔ سماج وادی پارٹی وسائل اور انسانیت میں سب کی منصفانہ شراکت کو ذہن میں رکھتے ہوئے ذات پات کی مردم شماری کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس لیے پسماندہ طبقات کے لوگ بی جے پی کی کسی سازش میں نہ پھنسیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف پی ڈی اے (پسماندہ، دلت اور اقلیت) ہی اپوزیشن پر مشتمل اتحاد انڈیا کی حمایت کرے گا۔ این ڈی اے لیڈران 'اتحاد' سے خوفزدہ ہیں۔

اکھلیش پیر کو اندرا گاندھی پرتشتھان میں 'پچھڑا سماج' کی عظیم ہستیوں کے نظریات کی مطابقت پر منعقد ایک کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس میں بنیادی طور پر موریہ، کشواہا، شاکیہ اور سینی برادریوں کے لوگ شامل تھے۔ اس موقع پر سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں ان طاقتوں کی نشاندہی کرنا ہوگی جو ہمارے آئین میں دیئے گئے حقوق چھیننا چاہتی ہیں۔ سوامی پرساد موریہ پر جوتا پھینکنے کے واقعہ پر انہوں نے کہا کہ وہ نہیں جانتے کہ بی جے پی ان سے اتنا خوفزدہ کیوں ہے۔ اس واقعہ میں ملوث نوجوان کی حالت دیکھ کر اسے سماج وادی ایمبولینس میں لے جایا گیا ہوگا۔

اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی کی سازش کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ سوامی پرساد موریہ پر جوتا پھینکنے والے نوجوان کا تعلق سینی برادری سے تھا۔ اسی طرح بی جے پی کے لوگوں نے گھوسی میں سیاہی پھینکنے کے لیے یادو سماج کے نوجوانوں کا استعمال کیا۔ قنوج میں ایک مسلمان شخص کو لالچ دے کر واردات کرادی گئی۔ سازش کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جن پر سیاہی پھینکی گئی وہ آدھے گھنٹے میں کپڑے بدل کر دوبارہ انتخابی مہم کے لیے آ گئے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے لوگوں کو پتہ چل گیا ہے کہ 2022 کے انتخابات میں انہوں نے جو دھوکہ کیا اس کا حساب عوام 2024 میں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہوجن سماج آج بی جے پی کے فریب کو اچھی طرح سمجھ رہا ہے۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے اسمبلی میں کہا تھا کہ "46 میں سے "56 ایس ڈی ایم ایک خاص ذات سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم نے لسٹ مانگی لیکن دوسرا سیشن ختم ہونے کے بعد بھی نہیں ملی۔ انہوں نے کہا کہ ہزاروں سالوں سے پسماندہ طبقات کے ساتھ سازش ہو رہی ہے۔ ہم آگے تھے، لیکن پیچھڑے ہلائے گئے۔ اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی نے ایک بھی انتخابی وعدہ پورا نہیں کیا۔ نہ کسانوں کی آمدنی دوگنی ہوئی ہے اور نہ ہی گنے کے کاشتکاروں کو ادائیگیاں کی گئی ہیں۔ سوچنے کی بات ہے کہ مہنگائی کی وجہ سے منافع کس کی جیب میں جا رہا ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو سرکاری املاک خرید رہے ہیں۔ جب جائیدادیں ان کے ہاتھ میں جائیں گی تو ہمیں ریزرویشن کا فائدہ بھی نہیں ملے گا۔ اس لیے سماجی انصاف کا راستہ نہیں چھوڑا جائے گا، جو ذات پات کی مردم شماری سے ہی ملے گا۔ جن کی آبادی کافی نہیں ہے وہ ذات پات کی مردم شماری کی مخالفت کر رہے ہیں۔ بھارت واحد ملک ہے جہاں ذات پات کے نام پر امتیازی سلوک کیا جاتا ہے۔ اقتدار ملنے پر ہم نہ صرف ذات پات کی مردم شماری کرائیں گے بلکہ اقتدار میں حصہ لینے میں موریہ، کشواہا، شاکیہ اور سینی برادریوں کو پیچھے نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے نوٹ بندی کو ملک کی سب سے بڑا کرپشن قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلے ہمارے عوام کو فائدہ پہنچانے کے لیے لیے گئے ہیں۔ اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی میں پسماندہ طبقے کے لوگ لیڈر نہیں ہیں۔ بس نوکری کر رہے ہیں۔ کیشو پرساد موریہ کا نام لیے بغیر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ اتنے سالوں کی خدمت کے بعد بھی ان کے مقام میں اضافہ نہیں ہو رہا ہے۔

جمعیۃ علما لکھنؤ نے گلزار اعظمی کے انتقال کو قوم کا عظیم سانحہ قرار دیا

لکھنؤ:21اگست (یو ایف ایس) ضلع جمعیۃ علماء لکھنؤ کے صدر سید محمد وزین کارگزار صدر ڈاکٹر سلمان خالد نایب صدور مولانا کوثر ندوی، چودھری آل عمر قریشی، محمد فاروق چاند، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی، خزانچی معراج الحسن۔ قاری شمش الھدی رحمانی، مولانا جنید قریشی ندوی، سید حسین ہاشمی، مولانا طاہر ندوی و اراکین ضلع جمعیۃ نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے سیکرٹری و قانونی امداد کمیٹی کے اہم ترین ذمہ دار حاجی گلزار احمد اعظمی کے انتقال پر دلی رنج وغم کا اظہار کیا اور انکے انتقال کو قوم کا عظیم سانحہ قرار دی۔ ضلع جمعیۃ کی تعزیتی قرارداد میں حاجی گلزار احمد اعظمی کی ملی ودینی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے، انکی جملہ صفات عالیہ وخصوصی طور پر انکی 40 سال سے مسلسل مظلوم اور بے قصور مسلم نوجوانوں کی گرفتاری اور جیلوں میں سالہا سال سے قید لوگوں کی رہائی کے لیے قانونی امداد فراہم کر انھیں انصاف دلانا جو انکی زندگی کا بنیادی مقصد بن چکا تھا۔ انہوں نے بڑی تعداد جھوٹے الزامات میں پھنسے مسلمانوں کو اچھے وکیلوں کی مدد سے انھیں ضمانت دلانا اور سیکڑوں کی تعداد میں باعزت بری کرایا۔ انھوں نے اپنے تمام تر صلاحیتیں اور زندگی جمعیت علماء ※ ہند کے لیے وقف کر دی تھیں، قرارداد میں کہا گیا انکی زندگی بیحد سادہ اور لوگوں کے لیے مثالی تھی۔ اس قحط الرجال میں انکا انتقال ملت اسلامیہ کے لیے عظیم خسارہ سے کم نہیں ہے۔ اس پر آشوب دور جس کام کا انہوں نے بیڑا اٹھایا اور یکسوئی کے ساتھ بلا خوف صبر وتحمل کے ساتھ اس پر ڈٹے رہے۔۔ انہوں نے مشکل سے مشکل حالات کا مقابلہ کیا خوف حراس سے اوپر اٹھنے کی انھوں نے قوم کو ہمیشہ تلقین کی۔ حاجی گلزار اعظمی جیسا مرد مجاہد کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسکا پر کرنا مشکل ضرور ہے۔ اراکین جمعیۃ نے انکے لیے مغفرت کی دعا کی پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔

الحاج گلزار اعظمی کی رحلت ملت کا عظیم خسارہ ہے: عبدالعلیم فاروقی

لکھنؤ:21اگست (پی این ایس) گلزار احمد اعظمی ایک کامیاب اور خوبصورت زندگی گزار کر تقریباً ۹۰ سال کی عمر میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ وہ ایک سمجھدار معاملہ فہم اور زیرک انسان تھے۔ صاف گوئی ان کی فطرت تھی۔ بڑے بڑے معاملات کی گہرائی اور تہہ تک بڑی جلدی اپنی دانائی سے پہونچ جاتے تھے اور اسی کے مطابق فیصلہ کرنے میں ماہر تھے۔ خوش مزاجی اور ملنساری ان کا خاص وطیرہ تھا۔ ان کی پوری زندگی اکابر کی سرپرستی میں گزری۔ بچپن سے ہی شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ سے وابستگی پیدا ہوگئی تھی اور وہیں سے ان میں ملک و ملت کی خدمت کا جذبہ پیدا ہو گیا، فدائے ملت مولانا سید اسعد مدنی اور مجاہد ملت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی کی صحبت میں رہ کر معاملہ فہمی اور مردم شناسی کے خوگر ہو گئے تھے۔ حضرت مولانا سید ارشد مدنی مدظلہ کی سرپرستی میں جمعیۃ علمائے مہاراشٹر کی قانونی امداد کمیٹی کے سکریٹری کی حیثیت سے ایک لمبے عرصے سے کام پر لگے ہوئے تھے۔ تقریباً سات دہائیوں سے مہاراشٹر میں جمعیۃ علمائے ہند کے کاموں کو اکابر کے طریقے پر اسی جمعیتی مزاج کے ساتھ انجام دیتے رہے جو انھوں نے اپنے بزرگوں سے سیکھا تھا۔ ملک میں جب دہشت گردی کے الزامات کا سلسلہ شروع ہوا اور اس معاملہ میں مسلم نوجوانوں کو نشانہ بنایا جانے لگا اور اس میں اندھا دھند گرفتاریوں سے دہشت پیدا کر دی گئی تو ایسے ملزموں کی دادرسی اور خبر گیری کا کام حضرت امیر الہند مولانا سید ارشد مدنی صدر جمعیۃ علمائے ہند کے ایما پر شروع کیا گیا اور اس کی ذمہ داری گلزار صاحب کو سونپی گئی جسے انھوں نے نہایت تندہی اور لگن کے ساتھ انجام دیا۔ بلا مبالغہ سیکڑوں پھانسی اور عمر قید کی سزا پائے ہوئے نوجوانوں کو انھوں نے اپنی انتھک محنت اور قانونی لڑائی سے باعزت رہا کروایا۔

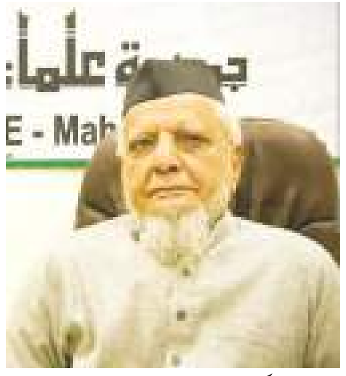

ان کا سارا وقت جمعیۃ علمائے مہاراشٹر کے دفتر میں ہی گزرتا تھا اور ہر کال کا جواب وہ خود دیتے تھے اور ہر وقت کاموں کے لئے تیار رہتے تھے اس عمر میں جس چابکدستی اور توانائی کے ساتھ وہ سارے کام کرتے تھے اس کو دیکھ کر جوان ہمت لوگ بھی شرمندہ ہو جاتے تھے۔ گلزار احمد اعظمی مرحوم ہمارے دادا امام اہلِ سنت مولانا عبدالشکور فاروقیؒ نے سے بھی بڑی گہری وابستگی رکھتے تھے اور ممبئی میں مدح صحابہؓ کے تعلق سے ان کا اہم کردار تھا۔ کوئی پروگرام اس سلسلے کا ان کی نظر سے اوجھل نہیں ہوتا تھا بلکہ لوگ اس سلسلہ میں گلزار صاحب سے ہی رجوع کرتے تھے اور علماء سے رابطے کے لئے ان کو بیچ میں ڈالا کرتے تھے ۔ نامعلوم کتنے مظلوموں اور دردمندوں کی دعائیں ان کو ملتی رہی ہیں جو ان شاء اللہ قبر اور آخرت میں انکا سہارا بنیں گی ۔ اللہ تعالیٰ مرحوم گلزار صاحب کو ان کے تمام نیک کاموں کی بھرپور جزا دے اور جماعت کا ان کا نعم البدل عطا فرمائے ۔ مرحوم کے صاحبزادگان، جمعیۃ علمائے ہند اور جمعیۃ علمائے مہاراشٹر اور ان کے تمام ورثاء کی خدمات میں کلماتِ تعزیت پیش کرتے ہوئے ان کے درجات کی بلندی کیلئے دعا گو ہوں حق تعالیٰ قبول فرمائے۔

تھارو قبائلی ثقافت میوزیم، ایملیا کوڈر، بلرام پور کی تعمیر مکمل

گورنمنٹ بدھسٹ میوزیم کے قیام کا کام آخری مرحلے میں

لکھنؤ:21اگست (یو ایف ایس) یوپی ریاستی میوزیم کے تحت مالیاتی سال 2022-23 سے پہلے منظور شدہ نیچرل سائنس میوزیم، لکھنو؟ کی تعمیر کے لیے 2100 کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی۔ جس کے مقابلہ 98 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ سی سی ٹی وی، ساؤنڈ سسٹم اور اے سی وغیرہ کی تنصیب کے لیے کام کرانے والے ادارہ کو فنڈ دستیاب کرائے گئے ہیں۔ آئی ٹی آئی کانپور کی طرف سے تعمیراتی کام کی کوالٹی کی جانچ بھی کی گئی ہے۔ ریاستی وزیر سیاحت جیویر سنگھ نے آج یہاں یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ اسی طرح 2354.68 لاکھ روپے کی لاگت سے تھارو قبائلی ثقافت میوزیم، ایملیا کوڈر، بلرام پور کا تعمیراتی کام مکمل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ گورکھپور گورنمنٹ بدھسٹ میوزیم کے بنیادی ڈھانچے کی بلندکاری کا تقریباً 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس کی کوالٹی چیک بھی حکومت کو فراہم کر دی گئی ہے۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ ریاستی میوزم، لکھنو؟ واقع اودھ گیلری (نوابی آرٹ) کی مضبوطی اور تزئین وآرائش کا 96 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ اسٹیٹ میوزیم، لکھنو؟ میں جدید ترین ٹیکنالوجی فائر فائٹنگ پلانٹ کی فراہمی اور تنصیب کا کام 95 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیسٹنگ کا کام رواں ماہ کے آخر تک مکمل کر لیا جائے گا۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ گورکھپور کے گورنمنٹ بدھسٹ میوزیم کے پارکنگ ایریا کی ترقی کے تحت سیاحوں کے لیے گاڑیوں کے اسٹینڈ، کینٹین، ٹوائلٹ اور چھتری، واٹر کولر، بیٹھنے کے لیے بینچ وغیرہ کی تعمیر کا تقریباً 36 فیصد کام ہو چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تمام تعمیراتی کاموں کا تھرڈ پارٹی معائنہ کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔

ہمیں اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام سے سچی محبت ہونی چاہیے: شبلی میاں

لکھنو:21اگست (پی این ایس) 21 اگست 2023 کو بعد نماز مغرب عرس مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی سمنا پیلس بروره حسین باری بالا گنج میں منایا گیا۔ جس میں بڑی تعداد میں علمائے کرام، آئمہ مساجد نے شرکت کی۔ پروگرام کی نظامت قاری گلاب الدین نے کی۔ سید محمد اویس، قاری جہانگیر گونڈوی، قاری معین الدین، قاری عبدالحنان فہمی بوکاروی، قاری شعیب برکاتی، قاری شرف الدین، قاری مسعود مینائی، حافظ افتخار عالم حبیبی وغیرہ نے نعت اور منقبت پیش کیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے حافظ وقاری قص الوارث نے کیا۔ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے حضرت مولانا سید ابوبکر شبلی میاں کچھوچھوی یوتھ سرپرست آل انڈیا محمدی مشن نے کہا کہ ہمیں اہل بیت اطہار اور صحابہ اکرام سے سچی محبت ہونی چاہیے۔ مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی جن کا آج ہم عرس پاک منا رہے ہیں۔ اور نہ جانے کتنے تشنگان عوام خواص اس کی برکت سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ آل انڈیا محمدی مشن کے سرپرست اور قومی صدر حضرت سید ایوب اشرف نے کہا کہ آج ہم اس عظیم شخصیت کا عرس منا رہے ہیں، جنہوں نے انسانیت کو ایک اہم پیغام دیا ہے کہ سب سے پہلے ہمیں اچھا انسان بننے کی کوشش کرنی چاہیے۔ تمام بنی نوع انسان کے لئے ہمدردی اور محبت کو اہم سمجھتے ہیں، یہاں کی تعلیمات انسان کو اپنی انا کو مٹانے کے لئے ہیں۔ یہ اتحاد اور ہم آہنگی کی طرف بڑھنے کا راستہ دکھاتے ہیں۔ مشن کے سکریٹری جنرل حضرت سید شہاب الدین نے کہا کہ مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی کی خانقاہ انسانی روح کے ساتھ مکالمے کے لیے ہندوستانی

ثقافت میں ایک خاص مقام رکھتی ہے ۔ مشن کے پردھان سکریٹری حضرت سید بابر اشرف نے کہا کہ درگاہ مخدوم اشرف ان مقامات میں سے ایک ہے جس کا مقصد انسان کو اپنی روح میں سچائی اور محبت کی تلاش کی ترغیب دینا ہے تاکہ وہ معاشرے میں اچھے راستے پر چل کر ایک اچھا انسان بن سکیں۔ اس موقع پر آل انڈیا محمدی مشن کے عہدیداران کی کثیر تعداد موجود تھی جن میں سرپرست ومشیر حضرت سید یعقوب اشرف، حضرت سید محمد علی عارف نقشبندی، نائب صدر شادباز خان، خزانچی محمد فرید، معاون سکریٹری مقصود اشرف صدیقی، ممبر شاداب خان، پیر محمد، یوتھ صدر سید محمد حسین، یوتھ میڈیا انچارج نوشاد بیلگرامی، محمد عرفان اشرفی، یوتھ سینئر ممبر انیس حسن صدیقی، محمد اسمعیل، صغیر احمد، محمد سرور، محمد نفیس، مشن زونل صدر قاری غلام سبحانی، مولانا اعظم علی قادری، عبدالرحمٰن، محمد رضوان، زونل سکریٹری تاج محمد، محمد ندیم، محمد ساجد، شاداب خان، نائب صدر عتیق خان، دین محمد، نظام احمد نیز جناب عزیز صدیقی، محمد ندیم، محمد علی قادری، مولانا محمد علی قادری، عبدالرحمٰن، محمد رضوان، محمد ندیم، محمد ساجد، شاداب خان، نائب صدر عتیق خان دین محمد، نظام احمد، محمد عزیز صدیقی پرویز، عظیم، شباب نور، قاری علی احمد، قاری صغیر، قاری مشاہد رضا وغیرہ عاشقان مخدوم اشرف نے شرکت کی۔

آئین مخالف آرٹیکل لکھنے والے وزیر اعظم کے اقتصادی مشیر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

لکھنؤ:21اگست (پی این ایس) اتر پردیش اقلیتی کانگریس نے ریاست بھر سے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو ایک میمورنڈم بھیجا ہے، جس میں وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے آئین مخالف آرٹیکل کا نوٹس لیتے ہوئے ان سے کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اقلیتی کانگریس کے ریاستی صدر شاہنواز عالم نے کانگریس ہیڈکوارٹر سے جاری ایک بیان میں کہا کہ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ آئین کا نگہبان ہے، اس لیے چیف جسٹس کو آئین کے خلاف اپنے عہدے کے ساتھ آرٹیکل لکھنے والے بی بیک دیبروئے کے خلاف تھ آئین کے خلاف آرٹیکل لکھنے پر کارروائی کرنے کیلئے پی ایم او کو نوٹس بھیجنا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے آئین پر حملوں کا نوٹس نہ لیا تو عوام میں پیغام جائے گا کہ عدلیہ اپنی آئینی ذمہ داری سے دستبردار ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عدالتیں شیروں کی تعداد میں کمی کی خبروں کا نوٹس لے سکتی ہیں تو آئین میں تبدیلی کی وکالت کرنے والے آرٹیکلز کا نوٹس کیوں نہیں لے رہی ہیں۔ شاہنواز عالم نے کہا کہ گزشتہ دو سال سے حکومت کی طرف سے آئین کی تمہید میں تبدیلی کی مسلسل باتیں سنائی دے رہی ہیں۔ جبکہ کیسوانند بھارتی سمیت مختلف معاملات میں سپریم کورٹ نے واضح کر دیا ہے کہ پارلیمنٹ بھی آئین کے دیباچے یعنی بنیادی ڈھانچے میں کوئی تبدیلی نہیں کرسکتی۔ ایسے میں آئین میں تبدیلی کے معاملے میں بھی واضح نمونہ دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ صورتحال ہمارے جمہوری نظام کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ جس پر عدلیہ اپنی آئینی ذمہ داری پوری کرے۔

پارلیمانی انتخابات میں کامیابی کے بعد وزیر اعظم منتخب کیا جائے گا: پونیا

لکھنؤ:21اگست (پی این ایس) کانگریس رہنما پی ایل پونیا نے کہا ہے کہ انڈیا بلاک کے لئے وزیر اعظم کا فیصلہ اقتدار میں آنے کے بعد کیا جائے گا۔ پی ایل پونیا نے یہ بھی کہا کہ اتحاد کے اقتدار میں آنے کے بعد اتحاد کے منتخب ارکان پی ایم کا انتخاب کریں گے۔ 2024 کے پارلیمانی انتخابات سے قبل بی جے پی کا مقابلہ کرنے کے لیے متحدہ محاذ بنانے کی حکمت عملی تیار کرنے کے لیے اپوزیشن پارٹیاں متحد ہو چکی ہیں اور اس ضمن میں اپوزیشن پارٹیوں کے اتحاد کے دو اجلاس منعقد ہو چکے ہیں اپوزیشن اتحاد کی پہلی میٹنگ 23 جون کو بہار کے پٹنہ میں منعقد ہوئی تھی اور دوسری میٹنگ کرناٹک کے بنگلورو میں 17-18 جولائی کو منعقد ہوئی تھی۔ جبکہ تیسرا اجلاس مہاراشٹر کے دار الحکومت ممبئی میں منعقد ہونے والا ہے۔ اپوزیشن اتحاد نے INDIA یا 'Indian National Developmental Inclusive Alliance' کانگریس سمیت 26 اپوزیشن پارٹیوں کا ایک گروپ بنایا ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) سے مقابلہ کرنے کے لیے متحد ہوئی ہیں، جس کی قیادت پی ایم مودی کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کر رہی ہے، اور این ڈی اے کو 2024 کے پارلیمانی انتخابات میں مرکز میں مسلسل تیسری بار جیتنے سے روکنا ہے۔ کانگریس رہنما پی ایل پونیا نے مزید کہا کہ بی جے پی لیڈر اسمرتی ایرانی کو امیٹھی حلقہ سے شکست ہوگی۔ پونیا نے کہا کہ "یہ سچ ہے کہ امیٹھی کے لوگ 2024 میں اسمرتی ایرانی کو شکست دیں گے، اور کانگریس یا انڈیا اتحاد کا امیدوار وہاں ضرور کامیابی حاصل کرے گا"۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی جنہیں 2019 کے عام انتخابات میں بی جے پی کی اسمرتی ایرانی نے شکست دی تھی، امکان ہے کہ وہ اتر پردیش کے امیٹھی سے ہی 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں حصہ لیں گے۔ امیٹھی اتر پردیش میں کانگریس کا گڑھ مانا جاتا تھا، جہاں راہل گاندھی 2019 کے انتخابات میں تقریباً 55,000 ووٹوں کے فرق سے اسمرتی ایرانی سے شکست کھائی تھی۔ رائے بریلی کے ساتھ ساتھ امیٹھی بھی کانگریس کا مشہور گڑھ ہوا کرتا تھا۔ کانگریس رہنما پی ایل پونیا نے مزید کہا کہ بی جے پی لیڈر اسمرتی ایرانی کو امیٹھی حلقہ سے شکست ہوگی۔ پونیا نے کہا کہ "یہ سچ ہے کہ امیٹھی کے لوگ 2024 میں اسمرتی ایرانی کو شکست دیں گے، اور کانگریس یا انڈیا اتحاد کا امیدوار وہاں ضرور کامیابی حاصل کرے گا"۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی جنہیں 2019 کے عام انتخابات میں بی جے پی کی اسمرتی ایرانی نے شکست دی تھی، امکان ہے کہ وہ اتر پردیش کے امیٹھی سے ہی 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں حصہ لیں گے۔ امیٹھی اتر پردیش میں کانگریس کا گڑھ مانا جاتا تھا، جہاں راہل گاندھی 2019 کے انتخابات میں تقریباً 55,000 ووٹوں کے فرق سے اسمرتی ایرانی سے شکست کھائی تھی۔ رائے بریلی کے ساتھ ساتھ امیٹھی بھی کانگریس کا مشہور گڑھ ہوا کرتا تھا۔

سوامی پرساد موریہ پر پھینکا گیا جوتا، ملزم کی بھیڑ نے کردی پٹائی

لکھنؤ:21اگست (پی این ایس) اپنے متنازع بیانات کی وجہ سے میڈیا کی سرخیوں میں رہنے والے سماج وادی پارٹی کے ایم ایل سی سوامی پرساد موریہ پر لکھنؤ میں ایک پروگرام کے دوران جوتا پھینکا گیا۔ حالانکہ سوامی پرساد موریہ اس حملے میں بال بال بچ گئے، لیکن ہجوم نے ملزم کو پکڑ لیا اور اس کی زبردست پٹائی کر دی۔ سیکورٹی اہلکاروں نے کسی طرح اس کی جان بچائی اور اسے پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ملزم کی شناخت آکاش سینی کے طور پر ہوئی ہے اور وہ سوامی پرساد موریہ کی مسلسل بیان بازی کی وجہ سے ناراض تھا۔ جب پولیس ملزم آکاش سینی کو لے کر جا رہی تھی تو اس نے میڈیا سے کہا کہ وہ پوجا پاٹھ کرنے والا ایک شخص ہے، لیکن سوامی پرساد موریہ جس طرح سے رام چرت مانس، کیدارناتھ اور بدری ناتھ کے بارے میں بیانات دے رہے تھے، اس سے اس کو تکلیف ہوئی ہے۔ فی الحال پولیس اس کو اپنے ساتھ لے گئی ہے۔ دراصل سوامی پرساد موریہ ایس پی کے پسماندہ طبقات سیل کی کانفرنس میں حصہ لینے کے لئے اندرا گاندھی پرتشٹھان پہنچے تھے، جہاں نوجوان نے ان پر جوتا پھینک دیا۔ ادھر اس معاملے پر سیاست بھی شروع ہوگئی۔ بی جے پی کے ریاستی ترجمان منیش شکلا نے کہا کہ اس طرح کے واقعہ کا کسی بھی حال میں دفاع نہیں کیا جا سکتا، لیکن کل جب گھوسی ضمنی انتخاب کی مہم کے دوران بی جے پی امیدوار پر سیاہی پھینکی گئی تو اکھلیش یادو نے ٹویٹ کیا کہ یہ بی جے پی کا کام ہے۔ تو آج جو واقعہ پیش آیا ہے، کیا ایس پی نے اس کو کروالیا ہے؟ اس پر ایس پی کے ترجمان ابھیشیک رائے نے کہا کہ یہ واقعہ بی جے پی کے کہنے پر ہوا ہے۔

'مودی حکومت' کی غلط پالیسیوں سے ملک کی معیشت کی حالت بدتر: پرمود تیواری

لکھنؤ:21اگست (یو ایف ایس) جناب پرمود تیواری، ایم پی، ڈپٹی لیڈر، راجیہ سبھا نے کہا ہے کہ ''مودی حکومت'' کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک کی معیشت کی حالت بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ مودی حکومت جو صرف چند سرمایہ داروں کے مفادات کی تکمیل کے لیے تیار ہے، ڈالر کے مقابلے روپے کی سطح میں مسلسل گراوٹ سے بالکل بھی پریشان نہیں ہے۔ روپے کی اس مسلسل گراوٹ کے باعث پہلے ہی مہنگائی کی چکی میں پس رہے عوام کو مہنگائی میں مزید اضافے سے روزی روٹی کے لیے تکلیف دہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جناب تیواری نے کہا کہ کھانے پینے کی اشیاء، ادویات اور تعلیم کی قیمتوں میں یہ اضافہ بھی عوام کے لیے ناقابل برداشت بوجھ ثابت ہو رہا ہے۔ سبزیوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں، ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے سے عوام مہنگائی سے پریشان ہیں، یہی نہیں جی ڈی پی بھی بری طرح متاثر ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے عالمی سطح پر بھارت کی معاشی ساکھ متاثر ہو رہی ہے۔ حکومت کی کمزوریوں کا خمیازہ بھگتنا پڑ رہا ہے۔ معیشت کے میدان میں تشویشناک صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر تیواری نے کہا کہ مودی حکومت غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں زبردست گراوٹ کی وجہ سے ماہرین اقتصادیات کی طرف سے ملنے والے مسلسل اشاروں سے غافل ہے۔

مسٹر تیواری نے محترم راہل گاندھی کے لداخ کے دورے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہاں کے شہریوں کی طرف سے چینی فوجیوں کی ہندوستانی حدود میں گھسنے کی تصدیق مودی حکومت کے جھوٹ پر طمانچہ ہے۔ لداخ میں رہنے والے لوگ صاف کہہ رہے ہیں کہ چینی فوجیوں نے ان کی چراگاہیں چھین لی ہیں، جس کی وجہ سے سرحدی علاقے میں قومی سلامتی خطرے میں ہے اور وہاں کے لوگوں کے لیے بے روزگاری بھی پریشانی کا باعث بن گئی ہے۔ ریاست میں بجلی کے بحران اور آبپاشی کے شعبے میں حکومت کے انتظام کی کمی پر تنقید کرتے ہوئے مسٹر تیواری نے کہا کہ دھان کی فصل کھیتوں میں سوکھنے کے دہانے پر پہنچ گئی ہے، پھر بھی پانی نہیں پہنچ رہا ہے۔ نہروں میں ٹیل جس کی وجہ سے کسانوں کو آبپاشی کے لیے پانی نہیں مل رہا۔ ایسے میں بجلی کی غیر اعلانیہ کٹوتی سے کسانوں کی فصلیں آبپاشی نہ ہونے کی وجہ سے سوکھ رہی ہیں۔ ریاستی حکومت کو چاہیے کہ وہ گرڈ سے اضافی بجلی خریدے جہاں کافی بجلی دستیاب ہو اور مناسب بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ ناگ پنچمی کے تہوار پر ریاست کے لوگوں کو نیک خواہشات دیتے ہوئے مسٹر تیواری نے ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی ہے۔

سپا نے صرف ایک ذات کو فروغ دیا: راجبھر

لکھنؤ:21اگست (پی این ایس) سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی (سبھاسپا) کے صدر اوم پرکاش راج بھر نے ایس پی صدر اکھلیش یادو پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی صدر نے جو پی ڈی اے بنایا ہے وہ محض ایک دھوکہ ہے۔ چار بار اقتدار سنبھالنے والی ایس پی نے صرف اپنے مقامی لوگوں کو آگے لے جانے کا کام کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سماج وادی پارٹی اب انتہا پسند پارٹی ہونے کے دہانے پر پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی کے لیڈروں نے ہمیشہ پسماندہ، دلتوں اور پسماندہ لوگوں کو دھوکہ دینے کا کام کیا ہے۔ ان کی بہتری کے لیے کچھ نہیں کیا گیا۔ راج بھر پیر کو لکھنؤ کے رویندرالیہ میں منعقدہ سبھاسپا کی صوبائی تنظیم کا جائزہ لے رہے تھے۔ پارٹی عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے راج بھر نے کہا کہ سبھاسپا کی جدوجہد کا نتیجہ ہے کہ این ڈی اے حکومت پسماندہ لوگوں کو آئینی حقوق دلانے کے لئے روہنی کمیشن کی رپورٹ کو جلد لاگو کرنے جا رہی ہے۔